Step Academy official

Model Town Grw PH: 03016652757

STUDENT NAME	
PAPER CODE	70837
TIME ALLOWED	
Paper Date	

CLASS	10th
SUBJECT	اردو
TOTAL MARKS	
Paper Type	

چار ممکنہ جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں

1. خاکہ نگار کو کہاں سے پتا چلا کہ آج مرزا محمد سعید کا آج سوئم ہے؟

(A) ریڈیو سے (B) ٹیلی ویژن سے ہے (C) **سوشل میڈیا سے** (D) اخبارات سے

2. لڑکا شرارتی ہے۔اس جملہ اسمیہ میں لفظ شرارت کو قواعد کی رو سے کیا کہیں گے؟

(A) **مبتدا** (B) متعلق فعل (C) خبر (D) فعل ناقص

3. جملہ اسمیہ کے مسند الیہ کو کیا کہتے ہیں؟

(A) فاعل (B) مبتدا (C) فعل ناقص (D) مفعول

4. مرزا محمد سعید کس شہر کے ایک متمول خاندان کے چشم و چراغ تھے؟

(A) دلی (B) لاہور (C) کراچی (D) لکھنو

5. "نانی بستی" کس صنف ادب سے تعلق رکھتا ہے؟

(A) مضمون (B) افسانہ (C) سفر نامہ (D) خاکہ

6. راوی نانی کے ساتھ وقت گزار کر کیسا محسوس کرتا تھا؟

(A) بیزار (B) خوش (C) ناراض (D) تھکا ہوا

7. نانی کس طرح کی شخصیت کی مالک تھیں؟

(A) غصیلی (B) شفیق اور مہربان (C) سخت گیر (D) مغرور

8. نانی راوی کے آنے پر کیا کرتی تھیں؟

(A) ناراض ہوتیں (B) کھانا چھپاتیں (C) نانی بستی بناتیں (D) سفر پر چلی جاتیں

9. نانی راوی کے لیے نانی بستی کس وقت بناتی تھیں؟

(A) عید پر (B) جب وہ بیمار ہوتا (C) جب وہ نانی کے گھر آتا (D) ہر روز

10. راوی نانی کے انتقال کے بعد کیسا محسوس کرتا ہے؟

(A) (B) (C) (D)

خوش　بے حس　افسردہ　لاپروا

11. نانی کی باتوں میں کیا چیز ہوتی تھی؟

(A) طنز　(B) پیار　(C) جھوٹ　(D) فریب

12. نانی بستی افسانے کا اصل مقصد کیا ہے؟

(A) معلومات دینا　(B) سبق سکھانا　(C) رشتوں کی اہمیت اجاگر کرنا　(D) ہنسانا

13. نانی راوی کو بچپن میں کیا سکھاتی تھیں؟

(A) سبق　(B) محاورے　(C) دعائیں　(D) سلیقہ

14. نانی کی وفات کے بعد راوی کو کس چیز کی کمی محسوس ہوتی ہے؟

(A) کھانا　(B) گھر　(C) نانی بستی　(D) دوست

15. نانی بستی افسانے کا جذباتی اثر کس چیز پر ہے؟

(A) یادیں　(B) سیاست　(C) تاریخ　(D) کاروبار

16. قراردادِ لاہور کب منظور کی گئی؟

(A) اگست 141947　(B) مارچ 231940　(C) جون 31947　(D) ستمبر 111948

17. قراردادِ لاہور کہاں پیش کی گئی؟

(A) دہلی　(B) کراچی　(C) لاہور　(D) ڈھاکہ

18. قراردادِ لاہور کس اجلاس میں پیش ہوئی؟

(A) آل انڈیا مسلم لیگ　(B) کانگریس　(C) یونینسٹ پارٹی　(D) آل انڈیا کانفرنس

19. قراردادِ لاہور کو آج کل کس نام سے جانا جاتا ہے؟

(A) قرارداد دہلی　(B) قرارداد پاکستان　(C) قرارداد اتحاد　(D) قرارداد علی گڑھ

20. قراردادِ لاہور کو آج کل کس نام سے جانا جاتا ہے؟

Step Academy

(A) قرارداد دہلی　(B) قرارداد پاکستان　(C) قرارداد اتحاد　(D) قرارداد علی گڑھ

21. قراردادِ لاہور کو آج کل کس نام سے جانا جاتا ہے؟

(A) قرارداد دہلی　(B) قرارداد پاکستان　(C) قرارداد اتحاد　(D) قرارداد علی گڑھ

22. قراردادِ لاہور کس نے پیش کی؟

(A) محمد علی جناح　(B) لیاقت علی خان　(C) مولوی فضل الحق　(D) علامہ اقبال

23. قراردادِ لاہور کس نے پیش کی؟

(A) محمد علی جناح　(B) لیاقت علی خان　(C) مولوی فضل الحق　(D) علامہ اقبال

24.

"پاکستان" کا نام سب سے پہلے کس نے تجویز کیا؟

(A) قائدِ اعظم (B) چودھری رحمت علی (C) لیاقت علی خان (D) مولانا محمد علی

25. قراردادِ لاہور کا بنیادی مقصد کیا تھا؟

(A) انگریزوں سے آزادی (B) ہندو مسلم اتحاد (C) مسلمانوں کی علیحدہ ریاست (D) تعلیم عام کرنا

26. قراردادِ لاہور کے وقت مسلم لیگ کے صدر کون تھے؟

(A) لیاقت علی خان (B) نواب زادہ لیاقت (C) محمد علی جناح (D) مولانا شوکت علی

27. قراردادِ لاہور کے بعد کانگریس کا ردِ عمل کیا تھا؟

(A) مکمل حمایت (B) مکمل مخالفت (C) خاموشی (D) اظہارِ خوشی

28. چڑے نے چڑیا سے شادی کے بعد سب سے پہلے کیا کیا؟

(A) نیا گھر بنایا (B) جنگل گیا (C) دانہ چگنے گیا (D) سانپ سے لڑا

29. چڑیا نے دانہ کیوں نہ دیا؟

(A) وہ ناراض تھی (B) وہ خود ہی کھانا چاہتی تھی (C) وہ سبق سکھانا چاہتی تھی (D) اس کے پاس دانہ نہیں تھا

30. چڑے کو آخر میں کیا سبق ملا؟

(A) دوستی کی اہمیت (B) سچ بولنا ضروری ہے (C) وقت پر کام کرنا چاہیے (D) محبت سب کچھ جیت لیتی ہے

31. چڑیا کا کردار کیسا تھا؟

(A) سست (B) دانا اور دور اندیش (C) خود غرض (D) مغرور

32. چڑا کیسا تھا؟

(A) محنتی (B) وقت کا پابند (C) لاپروا اور ناسمجھ (D) شریر

33. کہانی ہمیں کیا سکھاتی ہے؟

(A) جنگل کی زندگی (B) سردیوں کی اہمیت (C) عقل اور محنت کی قدر (D) پرندوں کی دوستی

Step Academy

34. چڑیا نے دانہ جمع کیوں کیا؟

(A) بیچنے کے لیے (B) کھیلنے کے لیے (C) سردیوں کے لیے (D) چڑے کو دکھانے کے لیے

35. چڑا کس موسم میں پریشان ہوا؟

(A) گرمیوں میں (B) بہار میں (C) سردیوں میں (D) خزاں میں

36. کہانی کے ذریعے بچوں کو کیا پیغام دیا گیا ہے؟

(A) آرام ضروری ہے (B) کھیل کود ہی سب کچھ ہے (C) وقت کی قدر کرو (D) دوسروں پر انحصار کرو

37. "چڑیا اور چڑے کی کہانی" کس انداز میں لکھی گئی ہے؟

(A) (B) (C) (D)

مزاحیہ | تعلیمی | ملی و اخلاقی | سائنسی

38. "ملمع" کس صنفِ ادب سے تعلق رکھتا ہے؟

(A) ناول (B) مضمون (C) افسانہ (D) داستان

39. لڑکی نے قلی کو کتنی رقم دی؟

(A) ایک روپیہ (B) پانچ کا نوٹ (C) دس روپے (D) اٹھنی

40. لڑکی کا سفر کس مقصد کے لیے تھا؟

(A) سیر سپاٹا (B) خالہ زاد بہن کی شادی میں شرکت (C) بیما چچا کی عیادت (D) چھٹیاں گزارنا

41. لڑکی نے ریل کا سفر کس درجے میں کیا؟

(A) انٹر (B) اوّل (C) دوم (D) اے سی

42. لڑکی نے قلی کو کتنی رقم دی؟

(A) ایک روپیہ (B) پانچ کا نوٹ (C) دس روپے (D) اٹھنی

43. لڑکی کا سفر کس مقصد کے لیے تھا؟

(A) سیر سپاٹا (B) خالہ زاد بہن کی شادی میں شرکت (C) بیما چچا کی عیادت (D) چھٹیاں گزارنا

44. "موچی بن گیا کھوجی" کا مرکزی کردار کون ہے؟

(A) ایک پولیس افسر (B) ایک جج (C) ایک موچی (D) ایک ڈاکٹر

45. موچی کے پاس کون سی خاص صلاحیت تھی؟

(A) جوتے بنانے کی (B) کھویا ہوا سامان ڈھونڈنے کی (C) دوائی بنانے کی (D) کہانیاں سنانے کی

46. موچی کا پیشہ کیا تھا؟

(A) کھوجی (B) استاد (C) درزی (D) موچی

47. کھویا ہوا سامان کیسے ملتا تھا؟

(A) موچی کی عقل سے (B) پولیس کی مدد سے (C) جادو کے ذریعے (D) قسمت سے

Step Academy

48. موچی کس بات پر زور دیتا تھا؟

(A) دولت کمانے پر (B) ایمانداری اور دیانت داری پر (C) خوشی کی تلاش پر (D) قسمت پر

49. کہانی کے آخر میں کیا پیغام دیا گیا ہے؟

(A) ہر کام حکومت کرے (B) تعلیم ہی سب کچھ ہے (C) سچائی، عقل اور محنت سے ہر مسئلہ حل ہو سکتا ہے (D) قسمت سے سب کچھ ملتا ہے

50. موچی کے فیصلوں پر لوگ کیا ردعمل دیتے تھے؟

(A) (B) (C) (D)

(A) مخالفت کرتے تھے (B) مذاق اڑاتے تھے (C) ان پر بھروسا کرتے تھے (D) انہیں ناپسند کرتے تھے

51. کہانی کا انداز کیا ہے؟

(A) سادہ اور مزاحیہ (B) پیچیدہ اور فلسفیانہ (C) خشک اور تعلیمی (D) سنجیدہ اور جذباتی

52. کہانی کے مطابق موچی نے اپنی صلاحیت کیسے حاصل کی؟

(A) استاد سے سیکھ کر (B) خود مشاہدہ کر کے (C) کتابیں پڑھ کر (D) خوابوں کے ذریعے

53. "نام دیو مالی" کے مصنف کون ہیں؟

(A) کرشن چندر (B) خواجہ حسن نظامی (C) عبداللہ حسین (D) پریم چند

54. نام دیو کا پیشہ کیا تھا؟

(A) درزی (B) کسان (C) مالی (D) تاجر

55. نام دیو کا پیشہ کیا تھا؟

(A) درزی (B) کسان (C) مالی (D) تاجر

56. نام دیو کون تھا؟

(A) ایک دولت مند آدمی (B) ایک عبادت گزار مالی (C) ایک پولیس افسر (D) ایک سیاست دان

57. نام دیو کس مندر کی دیکھ بھال کرتا تھا؟

(A) شیو مندر (B) رادھا کرشن مندر (C) وشنو مندر (D) رام مندر

58. نام دیو کی عبادت کا انداز کیسا تھا؟

(A) روایتی اور رسمی (B) دل سے، سچے جذبے کے ساتھ (C) دکھاوے پر مبنی (D) رٹے رٹائے منتر پر

59. نام دیو کی مالی حالت کیسی تھی؟

(A) بہت امیر (B) درمیانی (C) نہایت غریب (D) تاجرانہ

60. لوگ نام دیو سے کیوں محبت کرتے تھے؟

(A) اس کی دولت کی وجہ سے (B) اس کے علم کی وجہ سے (C) اس کی سچائی اور عبادت کی وجہ سے (D) اس کی طاقت کی و

Step Academy

61. سبق "نام دیو مالی" کا بنیادی پیغام کیا ہے؟

(A) دولت کمانا اہم ہے (B) عبادت رسمی ہونی چاہیے (C) خلوص نیت سے عبادت سب سے افضل ہے (D) علم سب سے بڑی طاقت ہے

62. سبق میں نام دیو کا کردار کیسا دکھایا گیا ہے؟

(A) خود غرض (B) دنیا دار (C) خالص، مخلص، عبادت گزار (D) ظالم

63. سبق کے مطابق سچی عبادت کیا ہے؟

(A) (B) (C) (D)

منتر یاد کرنا رسم و رواج کی پابندی دل سے اور خلوص سے عبادت کرنا روز مندر جانا

64. ملاقاتی کون تھا؟

(A) ایک ڈاکٹر (B) ایک قیدی (C) ایک افسر (D) ایک سپاہی

65. ملاقاتی کس سے ملنے آیا تھا؟

(A) اپنے دوست سے (B) اپنے بھائی سے (C) ایک سیاست دان سے (D) ایک قیدی سے

66. ملاقاتی کا لہجہ کیسا تھا؟

(A) طنزیہ (B) نرم اور ہمدردانہ (C) غصے والا (D) خاموش

67. قیدی کی سزا کیا تھی؟

(A) سال4 (B) عمر قید (C) پھانسی (D) جرمانہ

68. ملاقاتی نے قیدی کی مدد کے لیے کیا کیا؟

(A) اخبار میں خبر لگوائی (B) وکیل کیا (C) عدالت میں اپیل کی (D) کچھ نہیں

69. ملاقاتی کے آنے کے بعد قیدی کا رویہ کیسا ہو گیا؟

(A) سخت (B) مایوس (C) خوش اور پُر امید (D) پریشان

70. سبق میں انصاف کی کمی کو کس انداز میں پیش کیا گیا ہے؟

(A) طنزیہ (B) مزاحیہ (C) سنجیدہ اور دردناک (D) فلسفیانہ

71. مصنف نے قیدی کے کردار کے ذریعے کیا پیغام دیا ہے؟

(A) جرم سے بچو (B) رشتہ داروں کی مدد کرو (C) انصاف کا نظام بہتر ہو (D) دوستوں پر بھروسا رکھو

72. مصنف نے آسٹریلیا کا سفر کب کیا؟

(A) میں 1947 (B) میں 1950 (C) میں 1970 (D) میں 1960

73. آسٹریلیا میں مسلمان زیادہ تر کہاں کے تھے؟

(A) پاکستان (B) لبنان (C) انڈونیشیا (D) ترکی

74. مسلمانوں کی عبادت گاہیں کہاں واقع تھیں؟

(A) دیہاتوں میں (B) جنگلوں میں (C) شہروں میں (D) موجود نہیں تھیں

75. آسٹریلیا میں اسلامی تعلیم کا نظام کیسا تھا؟

(A) منظم (B) ترقی یافتہ (C) ابتدائی (D) موجود نہیں تھا

76. آسٹریلیا میں اسلامی خطبے کس زبان میں دیے جاتے تھے؟

(A) انگریزی (B) اردو (C) عربی (D) ترکی

77.

Step Academy

آسٹریلیا میں مسلمانوں کو کن مشکلات کا سامنا تھا؟

(A) زبان کی (B) ملازمت کی (C) رہائش کی (D) مذہبی شناخت کی

78. آسٹریلیا میں اسلامی سرگرمیوں کا مرکز کیا تھا؟

(A) مسجد (B) لائبریری (C) اسکول (D) گھر

79. مرزا غالب کا اصل نام کیا تھا؟

(A) غالب علی خان (B) مرزا اسد اللہ بیگ (C) اسد مرزا خان (D) غلام علی

80. غالب نے اردو نثر کو کس انداز میں پیش کیا؟

(A) رسمی اور خشک (B) سادہ اور شگفتہ (C) فلسفیانہ (D) شاعرانہ

81. غالب نے کس زبان کو نثر میں فروغ دیا؟

(A) فارسی (B) عربی (C) اردو (D) انگریزی

82. خطوطِ غالب کا سب سے نمایاں پہلو کیا ہے؟

(A) مذہبی خیالات (B) طنز و مزاح (C) تاریخی واقعات (D) سائنسی گفتگو

83. غالب کے خطوط میں کون سی چیز زیادہ دکھائی دیتی ہے؟

(A) رسمی زبان (B) خشک جملے (C) سادگی اور بے تکلفی (D) فلسفہ

84. غالب نے اپنے خطوط میں کن موضوعات کا ذکر کیا ہے؟

(A) سیاست (B) ذاتی و ادبی معاملات (C) مذہب (D) طب

85. غالب نے کس انداز میں دوستوں کو خط لکھے؟

(A) سخت لہجہ (B) طنز و مزاح سے بھرپور (C) غیر دلچسپ (D) فارسی زبان میں

86. غالب کے خطوط میں زبان کیسی ہے؟

(A) علمی (B) سادہ، عام فہم (C) ادق (D) غیر معیاری

Step Academy

87. غالب کی نثر کی سب سے بڑی خوبی کیا ہے؟

(A) ادق الفاظ (B) طنز و مزاح (C) دینی تعلیم (D) فارسی محاورے

88. غالب نے اردو نثر میں کس قسم کی زبان استعمال کی؟

(A) مصنوعی (B) سادہ اور مکالماتی (C) ادق اور مشکل (D) فصیح عربی

89. غالب نے ایک خط میں آم کے متعلق کیا کہا؟

(A) آم فضول پھل ہے (B) آم کھانا نقصان دہ ہے (C) آم کھائے بغیر گرمی مکمل نہیں ہوتی (D) آم دوستوں سے بانٹنے کا پھل ہے

90. غالب کے خطوط کس انداز میں پڑھنے والے کو متوجہ کرتے ہیں؟

(A) رسمی انداز (B) مزاحیہ اور بے تکلف انداز (C) خشک علمی گفتگو (D) مذہبی تبلیغ

91. رشید احمد صدیقی کا اندازِ تحریر کیسا ہے؟

(A) فلسفیانہ (B) طنز و مزاح سے بھرپور (C) خشک اور رسمی (D) شاعرانہ

92. رشید احمد صدیقی کس میدان میں مشہور ہیں؟

(A) شاعری (B) تحقیق (C) طنز و مزاح (D) سیر و سیاحت

93. ان کے خطوط میں مزاح کیسا ہوتا ہے؟

(A) توہین آمیز (B) سنجیدہ (C) نرم اور شائستہ (D) بے معنی

94. رشید احمد صدیقی نے کس شخصیت کو خطوط لکھے؟

(A) پروفیسر خورشید احمد (B) علامہ اقبال (C) مرزا غالب (D) مولانا شبلی

95. رشید احمد صدیقی کے خطوط میں کون سا جذبہ نمایاں ہوتا ہے؟

(A) حسد (B) غصہ (C) خلوص اور محبت (D) خود نمائی

96. ان کے خطوط سے قاری کو کیا محسوس ہوتا ہے؟

(A) بیزاری (B) الجھن (C) دلچسپی اور مسرت (D) خوف

97. رشید احمد صدیقی نے اپنی تحریروں میں کس چیز سے اجتناب کیا؟

(A) طنز (B) مزاح (C) تلخی اور نفرت (D) ادب

98. رشید احمد صدیقی کا تعلق کہاں سے تھا؟

(A) لاہور (B) علی گڑھ (C) دہلی (D) بمبئی

99. رشید احمد صدیقی کے خطوط میں کون سی خوبی نمایاں ہے؟

(A) بے ربط جملے (B) مزاح اور دل لگی (C) سخت زبان (D) دقیق الفاظ

100. رشید احمد صدیقی کی نثر کس کے قریب تر محسوس ہوتی ہے؟

Step Academy

(A) غالب (B) پریم چند (C) ابن انشا (D) حالی

101. رشید احمد صدیقی نے خطوط میں کس انداز سے بات چیت کی؟

(A) حاکمانہ (B) دوستانہ (C) فلسفیانہ (D) تحقیقی

102. رشید احمد صدیقی کی تحریر کا مقصد کیا ہے؟

(A) طنز برائے طنز (B) اصلاح اور تفریح (C) غم و غصہ (D) خطابت

103. رشید احمد صدیقی نے کس اسلوب میں خطوط لکھے؟

(A) مشکل اور ادق (B) آسان، بے ساختہ اور مزاحیہ (C) خشک اور رسمی (D) فصیح و بلیغ لیکن سنجیدہ

.104

پوری نظم کا مرکزی خیال کیا ہے:

(A) الگ الگ (B) ایک ہی (C) ہر شعر کا مختلف (D) مقفی مسجع

105. نظم میں کس ایک کا معین نظام ہوتا ہے:

(A) محاورات کا (B) استعارات کا (C) تلمیحات کا (D) قوافی کا

106. کسی تاریخی، مذہبی، سیاسی اور اخلاقی واقعے کی طرف اشارہ کرنے کو قواعد میں کیا کہتے ہیں؟

(A) قافیہ (B) ردیف (C) تلمیح (D) استعارہ

107. نظم میں نوجوانوں کو کن کی پیروی کا مشورہ دیا گیا ہے؟

(A) حکمرانوں کی (B) مغربی اقوام کی (C) اسلاف کی (D) سائنسدانوں کی

108. شاعر نے نوجوانوں کو کیا بننے کی تلقین کی ہے؟

(A) بادشاہ (B) سپاہی (C) علمبردارِ اسلام (D) تاجر

109. نظم میں "مردِ مومن" کی صفات کیا بتائی گئی ہیں؟

(A) مالدار (B) بہادر اور باعمل (C) نرم دل (D) خاموش

110. نظم میں "مردِ مومن" کی صفات کیا بتائی گئی ہیں؟

(A) مالدار (B) بہادر اور باعمل (C) نرم دل (D) خاموش

111. شاعر کے مطابق مسلمانوں کا شاندار ماضی کس چیز کا نتیجہ تھا؟

(A) علم و عمل (B) دولت (C) طاقت (D) تعداد

112. شاعر نوجوانوں کو کس صفت سے متصف دیکھنا چاہتے ہیں؟

(A) غرور (B) بے خوفی (C) کاہلی (D) حسد

113. شاعر نے نوجوانوں کو کس چیز کی تلاش کی دعوت دی ہے؟

(A) دنیاوی دولت (B) حقیقت اور سچ (C) کھانے پینے (D) آرام

Step Academy

114. شاعر کے خیال میں نوجوانوں کی سب سے بڑی طاقت کیا ہے؟

(A) جسمانی قوت (B) دولت (C) علم و عمل (D) حکومت

115. نظم 'تعمیر چمن' کے شاعر کون ہیں؟

(A) علامہ اقبال (B) حفیظ جالندھری (C) احسان دانش (D) غالب

116. شاعر نے نوجوانوں کو کیا کرنے کی تلقین کی ہے؟

(A) ہجرت کرنے کی (B) کھیلنے کی (C) چمن کی تعمیر کرنے کی (D) تفریح کرنے کی

117. نظم کا مرکزی خیال کیا ہے؟

(A) (B) (C) (D)

علم کی اہمیت　　وطن کی محبت　　دوستی　　تاریخ

118. شاعر نے کس چیز کو 'بزمِ طرب' کہا ہے؟

(A) اسکول　(B) چمن　(C) بازار　(D) مسجد

119. 'تعمیرِ چمن' میں کس بات پر زور دیا گیا ہے؟

(A) خواب دیکھنے پر　(B) عمل کرنے پر　(C) آرام کرنے پر　(D) تنقید کرنے پر

120. شاعر نے 'پھول' کا استعارہ کس کے لیے استعمال کیا ہے؟

(A) بچے　(B) پرندے　(C) درخت　(D) پانی

121. شاعر کے مطابق چمن کے پھول کیا چاہتے ہیں؟

(A) پانی　(B) رنگ　(C) حفاظت　(D) خوشبو

122. 'حسنِ چمن' سے کیا مراد ہے؟

(A) خوشبو　(B) رنگ　(C) خوبصورتی　(D) پتے

123. شاعر نے مالی کو کس بات کی تلقین کی ہے؟

(A) چمن کو چھوڑنے کی　(B) چمن کی خوبصورتی کو بڑھانے کی　(C) پانی بھرنے کی　(D) درخت کاٹنے کی

124. 'تعمیرِ چمن' کا مطلب کیا ہے؟

(A) چمن کو تباہ کرنا　(B) چمن کو چھوڑ دینا　(C) چمن کو آباد کرنا　(D) چمن میں کھیلنا

125. استعارے میں وجہ مشترک کو قواعد کی رُو سے کیا کہیں گے:

(A) وجہ تشبیہ　(B) غرض تشبیہ　(C) وجہ جامع　(D) حرفِ تشبیہ

126. ایک ہی بحر میں لکھی جانے والی طویل نظم کو کیا کہتے ہیں جس کے ہر شعر کا قافیہ ردیف الگ ہوتا ہے:

(A) مرثیہ　(B) قصیدہ　(C) شہر آشوب　(D) مثنوی

127. مثنوی کا لفظ، "مثنیٰ" سے ماخوذ ہے، اس کے لغوی معنی کیا ہیں؟

(A) ایک　(B) دو　(C) تین　(D) چار

128. کس شیر کی آمد ہے کہ دن کانپ رہا ہے قواعد کی رُو سے یہ مصرعہ کس کی مثال ہے:

(A) تشبیہ　(B) کنایہ　(C) استعارہ　(D) محاورہ

129. درہ خیبر کہاں واقع ہے؟

(A) سندھ　(B) بلوچستان　(C) خیبر پختونخوا　(D) پنجاب

130. درہ خیبر کہاں واقع ہے؟

(A) سندھ　(B) بلوچستان　(C) خیبر پختونخوا　(D) پنجاب

131.

Step Academy

'درۂ خیبر' کو کیا حیثیت حاصل ہے؟

(A) مذہبی (B) تاریخی (C) تفریحی (D) ادبی

132. شاعر کے نزدیک درۂ خیبر کس چیز کی نشانی ہے؟

(A) ترقی (B) جنگ و جدل (C) خوشی (D) محبت

133. شاعر نے درہ خیبر کی کس خوبی کو اجاگر کیا ہے؟

(A) خوبصورتی (B) مہمان نوازی (C) استقامت (D) خاموشی

134. درہ خیبر کا انداز شاعر کو کیسا لگتا ہے؟

(A) مرعوب (B) جلالی (C) سادہ (D) خاموش

135. نظم 'درہ خیبر' کا مرکزی خیال کیا ہے؟

(A) عشق (B) حب الوطنی (C) تجارت (D) سیاحت

136. درہ خیبر نے کن لشکروں کو گزرتے دیکھا؟

(A) ترک (B) مغل (C) مختلف حملہ آور (D) عرب

137. نظم کربلا میں گرمی کی شدت کس ہیئت میں لکھی گئی ہے؟

(A) مسدس ترکیب بند (B) مخمس ترکیب بند (C) مسدس ترجیع بند (D) مخمس ترجیع بند

138. مرثیہ کس زبان کا لفظ ہے؟

(A) فارسی (B) پشتو (C) عربی (D) سندھی

139. ایسی نظم کو کیا کہتے ہیں جس کے ہر بند میں چھ مصرے ہو:

(A) مخمس (B) مسدس (C) ثلاثی (D) ہائیکو

140. نظم "کربلا میں گرمی کی شدت" کے شاعر کا نام کیا ہے؟

(A) میرزا غالب (B) میر انیس (C) علامہ اقبال (D) جوش ملیح آبادی

Step Academy

141. یہ نظم کس واقعہ سے متعلق ہے؟

(A) ہجرت مدینہ (B) واقعہ معراج (C) واقعہ کربلا (D) جنگ بدر

142. یہ نظم کس واقعہ سے متعلق ہے؟

(A) ہجرت مدینہ (B) واقعہ معراج (C) واقعہ کربلا (D) جنگ بدر

143. نظم کا لہجہ کیسا ہے؟

(A) خوش کن (B) غمگیں (C) طنزیہ (D) خوش مزاج

144. نظم میں "شعلہ دہن باد صرصر چلی" کا مطلب کیا ہے؟

(A) (B) (C) (D)

ٹھنڈی ہوا تیز گرم ہوا بارش نمی

145. نظم میں "شعلہ دہن باد صرصر چلی" کا مطلب کیا ہے؟

(A) ٹھنڈی ہوا (B) تیز گرم ہوا (C) بارش (D) نمی

146. مرثیہ نگاری میں میر انیس کا انداز کیسا تھا؟

(A) طنز و مزاح (B) رومانوی (C) حقیقت پسند اور جذباتی (D) صوفیانہ

147. میر انیس کے مرثیوں کی سب سے نمایاں خصوصیت کیا ہے؟

(A) مزاح (B) منظر نگاری (C) سائنس (D) سیاسی موضوعات

148. نظم میں شاعر کا انداز کس قسم کا ہے؟

(A) سادہ (B) فلسفیانہ (C) مرثیہ نگارانہ (D) تحقیقی

149. نظم "کسان" کا مرکزی کردار کون ہے؟

(A) بادشاہ (B) استاد (C) کسان (D) طالب علم

150. جوش ملیح آبادی کس لقب سے مشہور ہیں؟

(A) شاعرِ مشرق (B) شاعرِ عوام (C) شاعرِ فطرت (D) شاعرِ انقلاب

151. نظم میں کسان کی زندگی کو کس انداز میں پیش کیا گیا ہے؟

(A) شاہانہ (B) آرام دہ (C) محنت کش اور مظلوم (D) آزاد

152. کسان دن بھر کیا کرتا ہے؟

(A) سوتا ہے (B) سیر کرتا ہے (C) زمین پر کام کرتا ہے (D) تجارت کرتا ہے

153. نظم میں شاعر نے کسان کو کس چیز کا معمار کہا ہے؟

(A) صنعت (B) قوم (C) کھیت (D) شہر

154. نظم میں شاعر نے کسان کو کس چیز کا معمار کہا ہے؟

(A) صنعت (B) قوم (C) کھیت (D) شہر

Step Academy

155. کسان کے چہرے پر کس چیز کے آثار ہوتے ہیں؟

(A) خوشی (B) تکبر (C) مشقت (D) روشنی

156. جوش ملیح آبادی کا اس نظم کے ذریعے پیغام کیا ہے؟

(A) سیاست کی برائی (B) کسان کی عظمت اور حقوق کی پہچان (C) تعلیم کی اہمیت (D) تفریح

157. جوش ملیح آبادی کا اس نظم کے ذریعے پیغام کیا ہے؟

(A) سیاست کی برائی (B) کسان کی عظمت اور حقوق کی پہچان (C) تعلیم کی اہمیت (D) تفریح

.158

کسان کے ہاتھ کیسا ہوتے ہیں؟

(A) نرم و نازک (B) گندے (C) کھردرے اور محنتی (D) زخمی

159. نظم کے آغاز میں شاعر نے کس چیز کی تصویر کشی کی ہے؟

(A) بارش (B) کھیت (C) کسان کی محنت (D) شہر

160. نظم "خواب کی تعبیر" کے شاعر کون ہیں؟

(A) علامہ اقبال (B) حفیظ جالندھری (C) جمیل الدین عالی (D) فیض احمد فیض

161. شاعر نے خواب میں کس کا تصور دیکھا؟

(A) ایک سپاہی کا (B) ایک کسان کا (C) ایک بچے کا (D) ایک عورت کا

162. شاعر کے مطابق بچہ کس طرح کا لباس پہنے ہوئے تھا؟

(A) قیمتی (B) پھٹا پرانا (C) سفید لباس (D) اسکول کی وردی

163. خواب کی تعبیر کیا ہے؟

(A) شاعر کا ماضی (B) ایک سچا واقعہ (C) مستقبل کی جھلک (D) ایک فسانہ

164. شاعر کے مطابق بچہ کیا مانگ رہا تھا؟

(A) دولت (B) تعلیم (C) کپڑے (D) کھانا

165. نظم کا مرکزی خیال کیا ہے؟

(A) غربت کی منظر کشی (B) ماضی کی یاد (C) نئی نسل کی امیدیں (D) جنگ کا خوف

166. شاعر کو خواب میں کس چیز نے جھنجھوڑا؟

(A) بچہ (B) بجلی (C) سوال (D) دھماکہ

167. شاعر کو خواب میں کس چیز نے جھنجھوڑا؟

(A) بچہ (B) بجلی (C) سوال (D) دھماکہ

Step Academy

168. شاعر کو خواب میں کس چیز نے جھنجھوڑا؟

(A) بچہ (B) بجلی (C) سوال (D) دھماکہ

169. بچے کے چہرے پر کیا تاثرات تھے؟

(A) خوشی (B) الجھن (C) غصہ (D) بے فکری

170. "خواب کی تعبیر" نظم کس صنفِ ادب سے تعلق رکھتی ہے؟

(A) غزل (B) نظم (C) مرثیہ (D) قطعہ

171. "خواب کی تعبیر" نظم کس صنفِ ادب سے تعلق رکھتی ہے؟

(A) (B) (C) (D)

(A) غزل (B) نظم (C) مرثیہ (D) قطعہ

172. نظم میں بچہ کس طبقے کی نمائندگی کرتا ہے؟

(A) امیر طبقہ (B) سیاستدان (C) غریب و نادار طبقہ (D) فوج

173. شاعر کے مطابق بچہ کیا بننا چاہتا تھا؟

(A) انجینئر (B) سپاہی (C) معمارِ قوم (D) وکیل

174. نظم میں کون سی امید جھلکتی ہے؟

(A) ترقی کی (B) جنگ کی (C) ناکامی کی (D) بے یقینی کی

175. نظم کے ذریعے شاعر کیا پیغام دینا چاہتا ہے؟

(A) تعلیم کی اہمیت (B) ہنر سکھانے کی ضرورت (C) خواب دیکھنے کی ممانعت (D) کھیل کود کی اہمیت

176. مندرجہ ذیل میں سے کن دو ارکان کو طرفینِ تشبیہ کہا جاتا ہے؟

(A) مشبہ اور مشبہ بہ (B) مشبہ اور حروفِ تشبیہ (C) وجہ تشبیہ، غرضِ تشبیہ (D) **مشبہ بہ وجہ تشبیہ**

177. نظم "لاری" کے شاعر کون ہیں؟

(A) علامہ اقبال (B) میر تقی میر (C) امیر مینائی (D) غالب

178. "دھواں دیتی ہے" سے مراد ہے:

(A) لاری کا خراب ہونا (B) لاری کی رفتار (C) انجن کا دھواں چھوڑنا (D) آگ لگنا

179. نظم میں لاری کو کیا چیز چلاتی ہے؟

(A) پانی (B) پٹرول (C) کوئلہ (D) بجلی

180. "دیو آہن" کس چیز کو کہا گیا ہے؟

(A) ریل گاڑی (B) انجن (C) لاری (D) توپ

181. شاعر نے نظم میں کون سا فنی عنصر زیادہ استعمال کیا؟

(A) استعارہ (B) تشبیہ (C) علامت (D) محاورہ

182. شاعر نے نظم میں کس صنعت کا ذکر کیا؟

(A) ٹیکسٹائل (B) نقل و حمل (C) تعمیرات (D) دوا سازی

183. شاعر نے نظم میں جدید ٹیکنالوجی کا ذکر کیوں کیا؟

(A) تنقید کے لیے (B) نصیحت کے لیے (C) مدح و تعریف کے لیے (D) طنز کے لیے

184. "گل بہار کالونی" کا مرکزی موضوع کیا ہے؟

(A) فطرت کی خوبصورتی (B) جدید دور کی سہولتیں (C) کچی آبادی کی محرومیاں (D) مذہبی عقائد

185.

Step Academy

شاعر نے نظم میں بچوں کی حالت کیسے بیان کی ہے؟

(A) کھیلتے کودتے (B) فیشن کرتے (C) ننگے پاؤں اور گندے کپڑوں میں (D) خوشحال

186. شاعر کے مطابق ان علاقوں میں بنیادی سہولتوں کی کمی کس چیز کو ظاہر کرتی ہے؟

(A) خوشحالی (B) حکومتی بے حسی (C) ترقی (D) امن

187. شاعر نے "گندگی کے ڈھیر" کا ذکر کیوں کیا؟

(A) منظر کشی کے لیے (B) حقیقت چھپانے کے لیے (C) طنز کرنے کے لیے (D) مزاح کے لیے

188. نظم کا لہجہ کس قسم کا ہے؟

(A) مزاحیہ (B) طنزیہ اور افسوسناک (C) رومانوی (D) فلسفیانہ

189. شاعر نے کن الفاظ میں حکمرانوں کو مخاطب کیا ہے؟

(A) عزت سے (B) طنز کے ساتھ (C) محبت سے (D) خاموشی سے

190. نظم میں صفائی کی صورتحال کیسی بیان کی گئی ہے؟

(A) بے حد بہتر (B) معمولی (C) ناقص (D) مثالی

191. نظم میں صفائی کی صورتحال کیسی بیان کی گئی ہے؟

(A) بے حد بہتر (B) معمولی (C) ناقص (D) مثالی

192. شاعر کس چیز کو نظم میں بطور علامت استعمال کرتا ہے؟

(A) پھول (B) گندگی (C) پانی (D) چراغ

193. ایسی غزل کو کیا کہیں گے، جس میں ردیف استعمال نہ ہو؟

(A) غیر مقفیٰ (B) غیر مردف غزل (C) مرصع غزل (D) نظمیہ غزل

194. مقطع کے لیے لازمی شرط ہے کہ وہ غزل کا آخری شعر ہو اور شاعر اُس میں استعمال کرے:

(A) محاورات (B) اپنا تخلص (C) کسی دوسرے شاعر کا تخلص (D) تشبیہات

195. غزل کے مطلع کے بعد آنے والے شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہم ردیف ہوں تو اُسے کیا کہیں گے؟

(A) مطلع (B) مقطع (C) مصرعِ اولی (D) مطلعِ ثانی

196. مقطع غزل کا کون سا شعر ہوتا ہے؟

(A) پہلا (B) دوسرا (C) تیسر (D) آخری

197. شاعر نے کس چیز کو اپنی پہچان قرار دیا ہے؟

(A) نام (B) عشق (C) وفا (D) ہنر

198. "ہم سے زمانہ خود ہے، زمانے سے ہم نہیں" اس مصرعے کا مفہوم کیا ہے؟

(A) (B) (C) (D)

Step Academy

ہم زمانے کے تابع ہیں ہم اپنی طاقت سے جیتے ہیں زمانے کی حیثیت ہم سے ہے ہم کمزور ہیں

199. شاعر نے کس جذبے کا اظہار کیا ہے؟

(A) غصے کا **(B)** محبت اور امید کا **(C)** نفرت کا **(D)** فخر کا

200. "ہونٹوں پہ کبھی ان کے مرا نام ہی آئے" کس جذبے کا اظہار ہے؟

(A) نفرت **(B)** محبت **(C)** غصہ **(D)** حسد

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

.1

صبح اخباروں میں یہ خبر پڑھ کر دل دھک سے رہ گیا کہ پروفیسر مرزا سعید کا آج سوئم ہے! خاموش زندگی! خاموش موت! مرزا صاحب کی علالت مزاج یا مرض الموت کی اطلاع اس سے پہلے کہیں سے نہیں ملی۔ حد یہ کہ پرسوں وہ رحلت فرما گئے اور ان کے سینکڑوں دوستوں اور قدردانوں کو اس سانحہ ارتحال کی خبر تک نہ ہوئی۔ افسوس! اتنا بڑا صاحب کمال ہم میں سے اٹھ جائے اور اس کی سناؤنی ہم تک نہ پہنچے۔ کتنے بے خبر ہیں ہم لوگ زندہ قوموں کا یہ شعار نہیں ہوتا کہ اپنے اہل کمال سے غافل ہو جائیں۔ ایسی غفلت مجرمانہ ہوتی ہے۔ شاید یہ ہماری غفلت ہی کی سزا ہے کہ مرزا صاحب کو یوں ایکا ایکی ہم سے چھین لیا گیا۔ عالم کی موت عالم کی موت ہوتی ہے۔ ابھی ہم کو اس کا اندازہ نہیں ہو سکتا کہ مرزا صاحب کے رخصت ہو جانے سے ہمارا کتنا بڑا نقصان ہو گیا ہے۔ اب ان کی عدم موجودگی رہ رہ کر ہمیں ان کی یاد دلائے گی اور وقت کے ساتھ ان کی جدائی کا گھاؤ بڑھتا چلا جائے گا۔

سوالات:

(1) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔
(2) اس عبارت کا خلاصہ لکھیں۔
(3) عبارت کے مصنف پر خبر پڑھ کر کیا اثر ہوا؟
(4) عالم کی موت عالم کی موت ہے۔ اس جملے کی وضاحت کریں۔
(5) زندہ قوموں کا شعار کیسا ہونا چاہیے۔
(6) عالم کی موت کس کی موت ہے؟
(7) مصنف کو مرزا صاحب کے انتقال کی خبر کا کہاں سے اور کس دن علم ہوا؟

.2

مرزا صاحب گھنٹوں مطالعہ کرتے تھے۔ ان کے کتب خانے میں ہر علم کی کتاب موجود تھی۔ ملازمت درس و تدریس ہی کی تھی اس لیے نئی سے نئی کتاب پڑھتے رہتے تھے۔ فرماتے تھے کہ اگر میں اتنا مطالعہ نہ کروں تو ان انگریز پروفیسروں کے آگے کیسے ٹھہر سکتا ہوں؟ پنشن لینے کے بعد بھی ان کا واحد مشغلہ مطالعہ کتب ہی رہا۔ ان کا یہ شغل اب تک جاری تھا۔ پنشن کا بڑا حصہ کتابیں خریدنے میں صرف کر دیتے تھے۔ مرزا صاحب کی زندگی بڑی سیدھی سادی تھی۔ کروفر یا ٹھاٹ باٹ سے کبھی نہیں رہے۔ گھر کی سواری ہم نے ان کے پاس کبھی نہیں دیکھی۔ معدے کے مریض تھے، پیدل زیادہ چلتے تھے۔ صبح ٹہلنے ضرور جاتے تھے۔ رات کو جلدی سو جاتے تھے۔ کھیل تماشے، سینما، تھیٹر، کچھ نہیں دیکھتے تھے۔ خدا کے فضل سے گھر کا آرام انھیں میسر تھا۔ ان کی بیگم بھی ادبی ذوق رکھتی تھیں سادہ۔ پھر احتیاج ہو تو کس بات کی؟ قلب مطمئنہ کی دولت سے مالا مال تھے۔ تھیں۔ دو ایک ناول ان کے بھی شائع ہو چکے ہیں۔ اولاد سعادت مند، بیوی سلیقہ شعار پنشن اتنی کہ بڑھاپے میں کسی کی محتاجی نہیں۔ کھانا سادہ لباس سادہ، رہن سہن سادہ۔

سوالات:

(1) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔
(2) اس عبارت کا خلاصہ لکھیں۔
(3) مرزا صاحب کا طرزِ زندگی کیسا تھا؟
(4) مرزا محمد سعید زیادہ مطالعہ کیوں کرتے؟
(5) مرزا صاحب کا سب سے بڑا مشغلہ کیا تھا؟
(6) قلب مطمئنہ سے کیا مراد ہے؟
(7) مرزا صاحب کی ازدواجی زندگی کیسی تھی؟

.3

تائی بستی کی سگی چھوٹی بہن میرٹھ میں بیاہی ہوئی تھیں۔ خان صاحب کی زندگی میں ایک مرتبہ ان کا میرٹھ جانا ہوا تھا تو اونٹ گاڑی یا گھوڑوں کی شکرم میں ایک روز بیٹھے بیٹھے انھوں نے بیٹے سے کہا کہ بیٹا! انجم کو دیکھے برسوں ہو گئے ہیں۔ شادیوں میں بلایا تو نہ گئی، جانے کیسی ہے؟ جی چاہتا ہے اسے دیکھ کر آؤں۔ تمھارے ابا، خدا

بخشے اب زندہ نہیں کہ اچھی طرح پردے کا انتظام کر کے لے جائیں۔ تم شکرم میں بٹھا کر پہنچا دو۔ اونٹ گاڑی موئی تو مجھے کاٹنے کو دوڑتی ہے۔ بیٹا بولا: جب آپ حکم دیں اور شکرم یا اونٹ گاڑی میں بیٹھنے کی کیا ضرورت ہے۔ میں آپ کو دھوئیں کی گاڑی میں لے چلوں گا۔ ریل ان دنوں شروع شروع جاری ہوئی تھی اور عام طور سے اسے دھوئیں کی گاڑی کہتے تھے۔ نانی بستی نے حیران ہو کر پوچھا اوئی! بھئی یہ دھوئیں کی گاڑی کیسی؟ کیا اس کے اندر چولہے سلگتے ہیں؟ نہیں میاں! میری تو آنکھیں پھوٹ جائیں گی۔ پہلے ہی مجھے کم سوجھنے لگا ہے۔ اندھا کرنا ہے تو ویسے کہہ دو۔ بیٹے نے ریل کی حالت سمجھا بجھا کر بتائی اور کہا کہ اس کے آنے جانے کے وقت مقرر ہیں۔ میں آج اسٹیشن پر جا کر اس کے چلنے کا وقت پوچھ آؤں گا تو کل میرٹھ چلے چلیں گے۔"

سوالات:

(1) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔
(2) عبارت کا خلاصہ لکھیں۔
(3) نانی بستی اپنی بہن کے ہاں میرٹھ کیوں جانا چاہتی تھی؟
(4) نانی بستی نے دھوئیں کی گاڑی کے بارے میں بیٹے سے کیا پوچھا؟
(5) نانی بستی کی چھوٹی سگی بہن کہاں بیاہی ہوئی تھی؟
(6) خاں صاحب کی زندگی میں نانی بستی کا کتنی مرتبہ میرٹھ جانا ہوا؟
(7) شروع شروع میں ریل گاڑی کو عام طور پر کیا کہتے تھے؟

4.

شاہدہ، نانی سے لپٹ لپٹ کر پوچھ رہی ہے کہ کون تھا۔ کے گھی شکر دے رہی تھیں؟ نانی بستی غریب کیا جانیں کہ سارے کرتوت اس فتنی کے ہیں، بولیں "بیٹی تو سن کر کیا کرے گی؟ ڈور پار کچھ ایسی ویسی ہوگئی تو تیری ماں کو کیا جواب دوں گی۔ اور اپنی بیٹی سے مخاطب ہو کر کہنے لگیں اسی لیے تو میں جھیکتی رہتی ہوں کہ دوپہر کو کنڈی لگا کر سویا کرو کون سنے آج ایک جوگی اندر گھس آیا۔ اللہ نے بڑی خیر کی۔ کوئی لڑکی بالی سامنے نہ تھی نہیں تو مکھی بنا کر جوڑے میں رکھ لیتا۔ مجھ کو دیکھ کر اپنا چھٹا بجانے اور گھی شکر مانگنے لگا۔ بمشکل ہاتھ جوڑ کر اسے باہر نکالا ہے۔ پھر سب نے سمجھایا، شاہدہ نے بھی لاکھوں قسمیں کھائیں کہ نانی وہ تو میں تھی۔ نانی بستی اپنی ہی رٹ لگائے گئیں کہ بی! ہوش کو بنواؤ۔ کہاں یہ چار انگل کی چھوکری کہاں وہ جگادری جوگی؟ مجھے تم نے ایسا بھولا سمجھ لیا ہے۔ آنے دو اپنے بھائی کو گھی شکر بھیجوں۔ اب وہ گھر کو تاک گیا ہے۔ اندھیرے اجالے آ گیا تو تمھارا کچھ نہیں جائے گا، میری موت آجائے گی۔ بیٹی! تم کیا جانو، ان جوگیوں میں بڑے جادوگر ہوتے ہیں جو یہ مانگیں ان کی بھینٹ پوجا کر دینی چاہیے۔ ایک دفعہ کا ذکر سنو۔ برسات کا موسم تھا۔ بیٹیاں آئی ہوئی تھیں۔ بہو کو شوق اچھلا کہ قطب صاحب چلنا چاہیے۔ نانی بستی کی چہیتی بہو۔ دنیا مل جائے اور بہو کا یہ کہنا نہ ملے۔ بیٹے سے کہا، اسے کیا انکار۔ بیوی کی فرمائش، بہنوں کا شوق اور ماں کا فرمان۔ جا کر بہلی والے کو سائی دے آئے۔ رات بھر کھانے پکے، پکوان تلے گئے۔ صبح چار بجے بہلی آئی اور سب لد کر چلے۔ بہلیوں، چھکڑوں میں بیٹھ کر جانے کی بہار، تانگوں اور موٹر والوں کو کہاں نصیب۔ چار پیدل ہیں اور دو سوار۔ جنگل آیا ایک ادھر دوڑا رہا ہے تو ایک ادھر۔ گاتے بجاتے، ہنستے بولتے، چھم چھم مینہ برس رہا، بھیگتے بھگاتے چلے جا رہے ہیں۔ چار بجے کے چلے چلے دس بجے قطب پہنچے۔ بہو نے ضد کی۔ لاٹھ کے نیچے اتر پڑے۔ نانی کہہ رہی ہیں اللہ تیری شان! ابنانے والوں نے کہاں بیٹھ کر بنایا ہوگا۔ بہو نے مسکرا کر کہا "ابا جان کہتے ہیں۔ لٹا کر بنائی تھی۔"

سوالات:

(1) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔
(2) عبارت کا خلاصہ لکھیں۔
(3) شاہدہ کو جنسی آنے لگی تو اس نے کیا کیا؟
(4) اپنی بیٹی سے مخاطب ہو کر نانی بستی نے کیا کہا؟
(5) نانی بستی جوگی کے متعلق کیا رٹ لگائے گئیں؟
(6) نانی بستی جوگی سے کیوں ڈری ہوئیں تھیں؟

Step Academy

(7) قطب صاحب چلنے کا ان کا سفر کیسا گزرا؟

5.

1940ء کے یادگار جلسے کی تیاریاں تکمیل کے مراحل میں تھیں کہ ایک شام خاکساروں پر بندش کا اعلان ہوا۔ تحریک کے رہنماؤں نے اس موقع پر طاقت کے مظاہرے کا فیصلہ کیا۔ لاہور کے گلی کوچوں میں چپ راست کی صدائیں بلند ہوئیں۔ خاکی وردیاں، نکل کیے ہوئے بیلچے اور فوجی قواعد کے مظاہرے ایک ایسی طوفانی صورت حال کی خبر دیتے تھے جس میں کچھ کر گزرنے اور ٹکرا جانے کا عزم بھی تھا۔ جوش اور ولولہ عزم و احتیاط کی حدیں پھاندر رہا تھا۔ ایسے میں جب جوان رگوں میں خون تڑپ رہا ہو، احتیاط کے تقاضے کون پورے کرتا ہے۔ حکومت نے طے کر لیا تھا کہ جنگ کے بڑھتے ہوئے سالوں میں کسی کو سر اٹھانے کا موقع نہ دیا جائے۔ جوش اور ولولہ اگر احتیاط نہیں دیکھتا تو اس کی روک تھام کے پس پردہ فکر و نظر کے سوتے بھی خشک ہو جاتے ہیں۔ خاکسار تحریک اس جوش اور ولولے کا ایک اظہار تھی جس میں برطانوی استعمار کے خلاف عسکری قوت کے سامنے صف آرا ہونے کا عزم تھا۔ 1930ء کے بعد سے برصغیر پاک و ہند میں عسکری قوت نے کئی روپ اختیار کیے تھے۔ ہندوؤں، مسلمانوں اور دوسری اقوام میں خدمت خلق کے سہارے منظم ہو کر عسکری طور پر اپنے آپ کو ایک مرکز پر جمع کرنے کی کوششیں ہوتی رہی ہیں۔ علامہ مشرقی نے خاکسار تحریک کو جس اعلیٰ پیمانے پر منظم کیا اس کے یک لخت ناکام ہو جانے کے بارے میں کئی رائیں ہو سکتی ہیں لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ وہ ہاتھ جو تحریک کو اس کے بام عروج تک لے جاتے ہیں بسا اوقات اسے سنبھال نہیں پاتے۔ منظم کرنے کے راستے اور تنظیم کو آگے بڑھانے کی تدبیریں بعض اوقات یکجا ہو نہیں پاتیں۔ سر سکندر کے خلاف غیظ و غضب کا شدید اظہار ہو رہا تھا اور تحریک پر جس خون آشامی سے حملہ کیا گیا تھا اس کی

وجہ سے خاکسار تحریک سے تعلق رکھنے والوں کی ہمدردیاں بھی حکومت کے خلاف تھیں۔ سر سکندر ایک گرداب میں آ چکے تھے۔ایسے میں قرارداد لاہور کے لیے منعقد ہونے والا جلسہ جسے صرف چند دن کے بعد ہونا تھا اپنے جلو میں غم کے کئی سائے لے کر آیا۔ مسلم لیگ کا پنڈال منٹو پارک میں بنا جو آج کل اقبال پارک کہلاتی ہے۔اس زمانے میں مسلمانوں کے دلوں میں جو، جوش و خروش موجزن تھا اس کا خارجی اظہار اس جلسے کی روداد میں ہوتا ہے۔

سوالات:

(1) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔

(2) عبارت کا خلاصہ لکھیں۔

(3) 14 اگست کی صبح کیا پیغام لے کر آئی تھی؟

(4) 23 مارچ 1940ء کے مسلم لیگ کے جلسے کے جوش و خروش کو اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

(5) خاکساروں پر بندش کے اعلان کے بعد تحریک کے رہنماؤں نے کیا حکمت عملی اپنائی۔

(6) مضمون نگار نے کسی بھی سیاسی تحریک کی ناکامی کی کیا بنیادی وجوہات بیان کی ہیں؟

(7) مسلم لیگ کا پنڈال کس پارک میں بنا؟

.6

میں دیکھتا ہوں کہ خدا نے مجھے آزاد، آزادی طلب اور آزادی پسند مخلوق بنایا ہے۔ پرندوں اور چرندوں میں بہت سے ایسے ہیں کہ انسان سے بالکل نفرت کرتے ہیں اور جنگلوں میں انسان کے گھونسلوں سے دور جا کے رہتے ہیں۔ بعض بے وقوف ایسے ہیں کہ انسانوں میں انسان کے خادم ہو کے رہتے ہیں۔ مگر میں انسان کی کارستانیوں کو دیکھنے کے لیے شہر میں رہتا ہوں۔ ان کے بڑے بڑے، بھونڈے بھونڈے گھونسلوں میں اپنا پیارا پیارا، چھوٹا چھوٹا گھونسلا بناتا ہوں، لیکن وہ پکڑ کے مجھے رکھنا چاہیں، تو کبھی نہیں رہتا۔ پنجرے میں بند کر کے رکھنے کی بات دوسری ہے یا میرے پر کاٹ دیں، تو وہ اور ہی بات ہے ورنہ میں کبھی حضرت انسان سے مانوس نہیں ہوتا۔ میں نے انھیں خود غرض سمجھتا ہوں اور پرلے درجے کا ظالم۔ مگر مجھے اپنی کہانی سنانی ہے، ضمناً حضرت انسان سے بھی دو باتیں ہو جائیں گی۔ (پھوک کے اور پروں کو پھیلا کے) خدا کا شکر ہے کہ اس نے مجھے ایسا اچھا لباس دیا، ایک حد تک خوبصورت، مگر نہ اتنا کہ انسان کی حریص نگاہوں کا ہدف بن جاؤں۔ جسم میں پھرتی دی کہ کوشی خوشی پھدکتا پھروں۔ چھوٹے پروں میں پرواز کی تیز طاقت دی کہ انسانوں کی رفیق، ان کی ہم خصال ان کی چہیتی بلی کی دست برد سے بچوں۔

سوالات:

(1) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔

(2) عبارت کا خلاصہ لکھیں۔

(3) چڑے نے حضرت انسان کے بارے میں کن خیالات کا اظہار کیا ہے؟

(4) چڑا اپنا چھوٹا سا گھونسلہ کہاں بناتا ہے؟

(5) چڑے کی طاقت پرواز اس کے کس کام آتی ہے؟

(6) چڑے کو خدا نے کس طرح کی مخلوق بنایا ہے؟

(7) چڑے کی حضرت انسان کے ساتھ مانوس نہ ہونے کی کیا وجہ ہے؟

.7

Step Academy

اندھیری سڑک پر کرارے بوٹوں کی چور چور پیدا ہوئی اور ایک سایہ لرزتا ہوا بڑھنے لگا۔ آخر اسٹیشن کی تیز روشنی میں اس نے دیکھا کہ ایک قبول صورت نوجوان ایک بھاری اوور کوٹ پہنے اسی طرف آ رہا ہے۔ لڑکی بھی شاید کٹ لینے آ رہے ہیں حضرت۔ وہ بے ساختہ مسکرا دی۔ نوجوان ٹائی کی گرہ کستا، اس پر ایک چھتی ہوئی نظر ڈالتا ٹکٹ گھر کے پیچھے نکل گیا۔ لڑکی کے کھلے ہوئے لب شکر گئے۔ ہوگا کوئی امیر زادہ! بھلا وہ تھرڈ کلاس کا ٹکٹ لینے کیوں آئے گا؟ پھر ہم سامان رکھ کے جائیت ہیں۔،، قلی لڑکی کی خاموشی سے جھنجھلا کر بولا۔ "حکومت میں یہاں ہر گز نہ بیٹھوں گی۔ وہ اونچی آواز میں بول اٹھی۔ اچانک وہی نوجوان ٹکٹ گھر کے پیچھے سے نکل آیا۔ تی ائم زنانہ انٹر کلاس ڈوئینگ روم میں کیوں نہیں لے جاتے؟ وہ بولا۔ پھر اتنی دور کے لیے کون آئے گا؟ لڑکی قلی سے ہی مخاطب تھی۔ حکمت سیکنڈ چاہیے یا گر کا؟ نوجوان بھی جیسے قلی سے پوچھ رہا تھا۔ وہ ایک لمحے کے لیے سناٹے میں آ گئی۔ قلی چلو!" وبڑے رعب سے کہنے لگی۔ آگے آگے تلی تھ اور پیچھے پیچھے وہ اس کی اونچی ایڑی کی سینڈل زمین پر ایک دلچسپ شور بکھیر رہی تھی۔ مجبوری میم صاحب! قلی نے اس کے چرمی بٹوے سے متاثر ہو کر کہا۔ ابھی نہیں ملیں گے پیے۔ وہ سنگار میز کے سامنے کھڑی، جنوری کی کپکپا دینے والی سردی میں رومال سے پیشانی پونچھ رہی تھی۔ کا ہے؟، قلی کے موٹے موٹے ہونٹ لٹک گئے

سوالات:

(1) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔
(2) عبارت کا خلاصہ لکھیں۔
(3) لڑکی سے مزدوری طلب کر رہا ہے۔ لڑکی نے نوجوان کے بارے میں کیا کہا؟
(4) نوجوان نے کیا پہنا ہوا تھا؟
(5) نوجوان نے قلی سے لڑکی کو کہاں لے جانے کا کہا؟
(6) لڑکی نے پاؤں میں کیا پہن رکھا تھا؟
(7) عبارت کا مناسب عنوان تحریر کریں۔

.8

ایک دن سدرہ نے بہت پیچ پیچ کی تو حارث بولا: تم ہی بتاؤ، میں کیا کروں؟'' ایسا کرو، نجومی بن جاؤ'' سدرہ بولی: ''کل میں بازار گئی تو وہاں مجھے خاتم مجومی کی بیوی مل گئی۔ ایمان سے، کیا ٹھاٹ تھے اُس کے۔ میں تو حیران رہ گئی۔ آگے پیچھے دو دو نوکر تھے اُس کے کپڑے ایسے پہنے تھے کہ میں نے کبھی خواب میں نہیں دیکھے ہوں گے۔ اُس نے ایک دکان سے پانچ ہزار کا قالین خریدا۔ ہمیں تو پانچ روپے کی دری بھی نصیب نہیں۔ دیکھو حارث امیری مانو، تم بھی نجومی بن جاؤ۔ ''اری نیک بخت! حارث بولا ''مجھے تو علم نجوم کی الف ب کا بھی پتا نہیں، میں نجومی کیسے بن سکتا ہوں؟'' جب وہ حاتم کا بچہ بن سکتا ہے تو تم کیوں نہیں بن سکتے؟'' سدرہ تنک کر بولی: بس، میں نے کہ دیا۔ کل سے تم موچی نہیں، نجومی ہو گئے۔'' حارث نے بیوی کو سمجھانے کی بہت کوشش کی، لیکن وہ بھی اپنی ضد کی پکی تھی۔ کسی طرح نہ مانی۔ آخر میاں کو بیوی کے سامنے ہتھیار ڈالنا پڑے۔ دوسرے دن، صبح کو، حارث نے چوغہ پہنا کر میں پٹکا باندھا، سر پر عمامہ (صافہ) رکھا اور بازار جا کر ایک بند دکان کے تھڑے پر بیٹھ گیا امام! غیب کا حال معلوم کیجیے۔ میں آپ کے ستاروں کی چال بدل کر آپ کی ہر مشکل آسان کر سکتا ہوں۔

سوالات:

(1) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔
(2) عبارت کا خلاصہ لکھیں۔
(3) موچی کی بیوی نے موچی بنے کا مشورہ کیوں دیا؟
(4) حارث موچی کیسا آدمی تھا؟
(5) حارث مجومی بننے پر کیسے رضامند ہوا؟
(6) مجومی بننے کے بعد حارث نے کیسا حلیہ اپنایا؟
(7) موچی نے اپنا پیشہ کیوں تبدیل کیا تھا؟

.9

گرمی ہو یا جاڑا، دھوپ ہو یا سایہ، وہ دن رات برابر کام کرتا رہا۔ اسے کبھی یہ خیال نہ آیا کہ میں بہت کام کرتا ہوں یا میرا کام دوسروں سے بہتر ہے۔ اسی لیے اسے اپنے کام پر ٹھری غرور نہ تھا۔ وہ یہ باتیں جانتا ہی نہ تھا۔ اسے کسی سے بیر تھا نہ جلایا۔ وہ سب کا اچھا سمجھتا اور سب سے محبت کرتا تھا۔ وہ غریبوں کی مدد کرتا، وقت پر کام آتا، آدمیوں، جانوروں۔ پودوں کی خدمت کرتا، لیکن اسے یہ کبھی احساس نہ ہوا کہ کوئی نیک کام کر رہا ہے۔ نیکی اسی وقت تک نیکی ہے، جب تک آدمی کو یہ معلوم ہو جبکہ وہ کوئی نیک کام کر رہا ہے۔ جہاں اس نے یہ سمجھنا شروع کیا، نیکی نیکی نہیں رہتی۔ جب کبھی مجھے ام دیو کا خیال آتا ہے تو میں سوچتا ہوں کہ نیکی کیا ہے اور بڑا آدمی کسے کہتے ہیں۔ ہر شخص میں قدرت نے کوئی نہ کوئی صلاحیت رکھی ہے۔ اس صلاحیت کو درجہ کمال تک پہنچانے میں ساری نیکی اور بڑائی ہے۔ درجہ کمال تک نہ کبھی کوئی پہنچا ہے، نہ پہنچ سکتا ہے لیکن وہاں تک پہنچنے کی کوشش ہی میں انسان، انسان بنتا ہے، یہ سمجھو کندن ہو جاتا ہے۔ حساب کے دن جب اعمال کی جانچ پڑتال ہو گی ہو یو چھے گا تو یہ پوچھے گا کہ میں نے جو استعداد تجھے میں ودیعت کی تھی اسے کمال تک پہنچانے اور اس سے کام لینے میں تو نے کیا کیا اور خلق اللہ کو اس سے کیا فیض پہنچایا اگر نیکی اور بڑائی کا یہ معیار ہے، تو نام دیو نیک بھی تھا اور بڑا بھی۔ تھا تو ذات کا ڈھیٹر، پر اچھے اچھے شریفوں سے زیادہ شریف تھا۔

سوالات:

(1) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔
(2) عبارت کا خلاصہ لکھیں
(3) خاکہ نگار کے خیال میں نیکی کب تک نیکی رہتی ہے؟
(4) خاکہ نگار نے نام دیو کو کس بناء پر نیک اور بڑا آدمی کہا ہے؟

(5) مصنف کے خیال میں اچھا انسان کیسے بنا جا سکتا ہے؟
(6) نام دیو مالی کے اوصاف میں سب سے نمایاں وصف کیا ہے؟
(7) نام دیو مالی کیسا شخص تھا؟

10.

پیر اور جمعرات کے روز دو کلرک صبح آٹھ بجے سے دفتر کے برآمدے میں بیٹھ جاتے تھے۔ جو جو آتا تھا، اُن کے نام اسی ترتیب سے ایک فہرست میں درج کرتے جاتے تھے اور ملاقاتی اسی فہرست کے مطابق باری باری میرے پاس آتے تھے۔ اوّل اوّل شہر کے حاجت مند لوگ آنا شروع ہوئے، پھر آس پاس کے قصبوں سے کچھ لوگ آنے لگے اور کچھ عرصے کے بعد دُور دراز کے دیہات سے ہر طبقے کے لوگ آنے لگے۔ شروع شروع میں ملاقاتیوں کی تعداد پندرہ بیس کے قریب ہوتی تھی۔ دو مہینے کے اندر اندر ان کی تعداد سو، سوا سو کے لگ بھگ پہنچ گئی اور کچھ عرصے کے بعد ایسا وقت بھی آیا کہ ملاقات کے روز مجھے تین تین چار چار سو لوگوں کے ساتھ ملنا پڑتا تھا۔ ایک روز میں اتنے لوگوں کو بھگتنا بڑا صبر آزما مرحلہ ہوتا تھا، لیکن میں بھی ثابت قدمی سے اپنے طریق کار پر ڈٹا رہا۔ روز بروز ملاقاتیوں کا حلقہ وسیع سے
وسیع تر ہوتا گیا۔ کسی منچلے نے کچہری کے احاطے میں ملاقاتی ہوٹل" کے نام سے ایک ہوٹل بھی کھول دیا۔

سوالات:

(1) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔
(2) عبارت کا خلاصہ لکھیں۔
(3) ملاقات کے لیے روز کتنے لوگ آتے تھے؟
(4) مصنف نے ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کا کون سا وقت بتایا؟
(5) مصنف کے دفتر کے سامنے نوٹس بورڈ پر کیا عبارت درج تھی؟
(6) ملاقاتی کس ترتیب سے مصنف کے پاس آتے تھے؟
(7) اول اول ملاقات کے لیے کونسے لوگ آنا شروع ہوئے؟

11

آج صحیح طور پر یہ بتانا مشکل ہے کہ دنیا کے اس سب سے بڑے جزیرے براعظم اوسٹریلیا میں شمع اسلام کب روشن ہوئی اور اس افتخار کا سہرا کس کے سر بندھا۔ بعض قیاس آرائیاں ہوتی رہیں جو زیادہ قابل اعتماد نہیں کہی جا سکتیں۔ یہ این ہمہ یہ ماننا پڑے گا کہ سیرت النبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی رحلت کے بعد خلفائے راشدین کے دور ہی میں مسلمانوں کی تبلیغی جماعتوں نے ایشیا، افریقہ اور مشرق بعید تک پھیلانا شروع کر دیا تھا اور یہ سلسلہ ایسٹ انڈیز یعنی انڈونیشیا اور ملایا کے کچھ ہی عرصے بعد مسلمانوں کی تبلیغی جماعتیں اس سرزمین پر پہنچی ہوں گی۔ اس اعتبار سے چھٹی صدی ہجری کا کوئی عشرہ مقرر کیا جائے تو اس ضمن میں قابل سمجھا جائے گا، غلط بیانی یا مبالغہ آرائی کا احتمال نہیں ہوگا۔ افسوس اس بات کا ہے کہ اب بھی عوامی رابطوں سے بہت کم کام لیا جاتا ہے۔ شاید اس لیے کہ ان رابطوں کا نظام غیروں کے ہاتھ میں ہے اور انھیں فروغ اسلام سے زیادہ دلچسپی نہیں ہے جو ایک قدرتی امر ہے لیکن اگر حکومت وقت کی طرف سے کوئی رکاوٹ یا پابندی نہیں تو افراد یا بھی انجمنیں یہ ذمہ داری اپنے سر لے سکتی ہیں۔ کون نہیں جانتا کہ عوامی رابطوں کا فقدان ہو تو کوئی تحریک پوری طرح کامیاب نہیں ہو سکتی اور امت مسلمہ کا تصور تو اس کے بغیر عملی جامہ پہن ہی نہیں سکتا۔ اگر ہم مسلمان ہیں اور ایک مسلمان کی حیثیت سے اپنے معاشرے کو ترقی دینا چاہتے ہیں تو ضروری ہے کہ اسلام کو ایک عوامی تحریک کے اعتبارے سے فروغ دیں۔

سوالات:

(1) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔
(2) عبارت کا خلاصہ لکھیں۔
(3) اوسٹریلیا کے مسلمانوں نے عہد حاضر کے عوامی رابطوں کو تشہیر واشاعت کا ذریعہ کیوں نہیں بنایا؟
(4) تبلیغی جماعتیں کب مشرق بعید میں پہنچیں؟
(5) اسلام کو ایک عوامی تحریک کے طور پر فروغ دینا کیسے ممکن ہے؟
(6) فروغ اسلام کے لیے عوامی رابطوں کا استعمال بہت کم کیوں ہیں؟
(7) اُمتِ مسلمہ کے تصور کو عمل جامہ پہنانے کے لیے کیا ضروری ہے؟

12.

اُسی وقت توپوں کی آواز سنتے ہی میں سوار ہو کر گیا۔ میر منشی سے ملا۔ ان کے خیمے میں بیٹھ کر صاحب سیکرٹری کو خبر کروائی، جواب آیا کہ فرصت نہیں۔ یہ جواب سن کر نومیدی کی پوٹ باندھ کر لے آیا۔ ہر چند پنسن کے باب میں ہنوز لا و نعم نہیں، مگر کچھ فکر کر رہا ہوں۔ دیکھو کیا ہوتا ہے۔ لارڈ صاحب کل یا پرسوں جانے والے ہیں۔ یہاں کچھ کلام وپیام نہیں ممکن۔ تحریر ڈاک میں بھیجی جائے گی۔ دیکھیے کیا صورت پیش آئے گی۔ مسلمانوں کی املاک کی واگزاشت کا حکم عام ہو گیا ہے۔ جن کو کرائے پر ملی ہے ان کو کرایہ معاف ہو گیا ہے۔ آج یک شنبہ یکم جنوری، 1860ء ہے، پہر دن چڑھا ہے کہ یہ خط تم کو لکھا ہے۔ اگر مناسب جانو تو آؤ، اپنی املاک پر قبضہ پاؤ۔ چاہو یہیں رہو، چاہو پھر چلے جاؤ۔ میر سرفراز حسین، میر نصیر الدین، میرن کو میری دعائیں کہنا اور حکیم میر اشرف علی کو بعد دعا کے یہ کہ دینا کہ وہ حبوب جو تم نے مجھ کو دی تھیں، ان کا نسخہ جلد لکھ کر بھیج دو۔ اللہ موجود ماسوا معدوم۔

سوالات:

Step Academy

(1) "اللہ موجود ماسوا معدوم" اس جملے کی وضاحت کریں۔
(2) عبارت کا خلاصہ لکھیں۔
(3) دلی کے جاگیر داروں کو میرٹھ کیوں جانا پڑا؟
(4) مرزا غالب نے خط میں میر مہدہ مجروح کو ان کی املاک کے بارے میں کیا لکھا؟
(5) مسلمانوں کی املاک کے بارے میں کیا حکم ہوا؟
(6) مرزا غالب نے خط میں حکیم میر اشرف علی کے لیے کیا پیغام دیا؟
(7) عبارت کا مناسب عنوان تجویز کریں

13. کبھی اے نوجواں مسلم! تدبر بھی کیا تو نے
وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا
تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوش محبت میں
کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں، تاج سر دارا
تمدن آفریں خلاق آئین جہاں داری
وہ صحرائے عرب، یعنی شتر بانوں کا گہوارا
گدائی میں بھی وہ اللہ والے تھے غیور اتنے
کہ منعم کو گدا کے ڈر سے، بخشش کا نہ تھا یارا
غرض میں کیا کہوں تجھ سے کہ وہ صحرا نشیں کیا تھے
جہاں گیر و جہاں دار و جہاں بان و جہاں آرا

سوالات:
(1) نظم میں شاعر نے کن کو ٹوٹا ہوا تارا قرار دیا ہے؟
(2) نظم کے دوسرے شعر میں کس عظیم صحابی کی طرف اشارہ کیا گیا ہے
(3) قبل اسلام عربوں کی تمدنی حالت کیا تھی؟
(4) نظم کے چوتھے شعر میں مسلمانوں کی کس صفت کی طرف اشارہ کیا گیا؟
(5) علامہ اقبال نے نوجوانوں کو آباؤ اجداد کے کون سے اوصاف اپنانے کی تلقین کی ہے؟

14. لطف ہی کیا ہے اگر، بولے نہ رُخ سے جنوں
ہوش سے بچتے چلو، دیوانہ پن کرتے رہو
یوں ہی قطرہ قطرہ ہو جاتا ہے بحر بے کراں
کم نصیبوں کو، شریک انجمن کرتے رہو
انتشار اک پیش نامہ ہے، زوال ملک کا
اتحاد قوم ملت کا، جتن کرتے رہو
دوستی احسان دانش کچھ نہیں اس کے سوا
زندگی بھر اعترافِ حسن ظن کرتے رہو

سوالات:
(1) شاعر نے کسی جذبے کو عشق اور جنون قرار دیا ہے؟
(2) مل جل کام کرنے سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟
(3) انتشار اور نا اتفاقی سے قوم کو کیا نقصان اُٹھانا پڑتا ہے؟
(4) نظم میں محبانِ وطن کی کیا صفات بیان کی گئیں ہیں؟
(5) اعتراف حسن ظن سے کیا مراد ہے؟

15. اڑی یہ خاک برسوں تک، غبارِ کارواں ہو کر
فلک پر چھا گئی، دل دوز آہوں کا دھواں ہو کر
اسے تیمور نے روندا، اسے بابر نے ٹھکرایا
مگر اس خاک کی عالی وقاری میں نہ فرق آیا
یہاں سے بارہا گزرے، اٹالے بارگاہوں کے
قدم چومے ہیں اس مٹی نے، اکثر بادشاہوں کے
کہاں اب وہ شکوہ نادری، اقبال ابدالی
لیا کرتے تھے جن سے، سخت پتھر درس پامالی

Step Academy

یہ ہے وہ خار زار، اس میں ہزاروں آبلے پھوٹے
نہیں ٹوٹے مگر یہ سنگدل کانٹے نہیں ٹوٹے

سوالات:

(1) درہ خیبر بے شمار حملوں اور دل سوز واقعات کا عینی شاہد ہے، اس جملے کی وضاحت کریں۔
(2) مغلیہ سلطنت کے جد امجد کا نام کیا ہے؟
(3) درہ خیبر کو پار کرنے والے فاتحین کے نام لکھیں؟
(4) اشعار میں حفیظ جالندھری نے کون سی صنعت استعمال کی ہے؟
(5) عبارت کا مناسب عنوان تجویز کریں۔

16. گرمی سے مضطرب تھا زمانہ زمین پر
بھن جاتا تھا جو گرتا تھا دانہ زمین پر
گرداب پر تھا شعلہ جوالہ کا گماں
انگارے تھے حباب تو پانی شرر فشاں
منہ نکل پڑی تھی ہر ایک موج کی زباں
تہ پر تھے سب نہنگ، مگر تھی لبوں پہ جاں
پانی تھا آگ، گرمی روز حساب تھی
ماہی جو سیخ موج تک آئی کباب تھی

سوالات:

(1) میدان کربلا میں گرمی کی شدت کی صنف شاعری کیا ہے؟
(2) دانے کے بھن جانے کی کیا وجہ تھی؟
(3) دریائے فرات ایک پانی کا بھنور کیسا معلوم ہوتا تھا؟
(4) لہروں کی زبان کیوں باہر نکل آئی تھی؟
(5) دریائے فرات کے پانی کی کیفیت کیا تھی؟

17. جھیٹنے کا نرم رو دریا، شفق کا اضطراب
کھیتیاں میدان خاموشی غروب آفتاب
دہشت کے کام ودہن کو، دن کی تلخی سے فراغ
دور دریا کے کنارے دھندلے دھندلے سے چراغ
زیر لب ارض وسما میں باہمی گفت و شنود
مشعل گردوں کے بجھ جانے سے اک ہلکا سا دور
خامشی اور خامشی میں سنسناہٹ کی صدا
شام کی خنکی سے گویا، دن کی گرمی کا گلا

سوالات:

(1) ان اشعار کا مرکزی خیال لکھیں۔
(2) غروب آفتاب کے وقت کی کیفیت بیان کریں؟
(3) شاعر کس کو خراج تحسین پیش کر رہا ہے؟
(4) سورج ڈھلنے کے منظر کو بیان کریں؟
(5) غروب آفتاب کے بعد سورج کی حدت اور تمازت میں کیا فرق پڑتا ہے؟

18. جھیٹنے کا نرم رو دریا، شفق کا اضطراب
کھیتیاں میدان خاموشی غروب آفتاب
دہشت کے کام ودہن کو، دن کی تلخی سے فراغ
دور دریا کے کنارے دھندلے دھندلے سے چراغ
زیر لب ارض وسما میں باہمی گفت و شنود
مشعل گردوں کے بجھ جانے سے اک ہلکا سا دور
خامشی اور خامشی میں سنسناہٹ کی صدا
شام کی خنکی سے گویا، دن کی گرمی کا گلا

سوالات:

Step Academy

(1) ان اشعار کا مرکزی خیال لکھیں۔
(2) غروب آفتاب کے وقت کی کیفیت بیان کریں؟
(3) شاعر کس کو خراج تحسین پیش کر رہا ہے؟
(4) سورج ڈھلنے کے منظر کو بیان کریں؟
(5) غروب آفتاب کے بعد سورج کی حدت اور تمازت میں کیا فرق پڑتا ہے

19. جھٹپٹے کا نرم رو دریا، شفق کا اضطراب
کھیتیاں میدان خاموشی غروب آفتاب
دہشت کے کام و دہن کو، دن کی تلخی سے فراغ
دُور دریا کے کنارے دھندلے دھندلے سے چراغ
زیر لب ارض و سما میں باہمی گفت و شنود
مشعل گردوں کے بجھ جانے سے اک ہلکا سا دُور
خامشی اور خامشی میں سنسناہٹ کی صدا
شام کی خنکی سے گویا، دن کی گرمی کا گلا

سوالات:
(1) ان اشعار کا مرکزی خیال لکھیں۔
(2) غروب آفتاب کے وقت کی کیفیت بیان کریں؟
(3) شاعر کس کو خراج تحسین پیش کر رہا ہے؟
(4) سورج ڈھلنے کے منظر کو بیان کریں؟
(5) غروب آفتاب کے بعد سورج کی حدت اور تمازت میں کیا فرق پڑتا ہے

20. پھر شوق عمل فکر کا ہم راز ہوا ہے
اک خواب کی تعبیر کا آغاز ہوا ہے
اے صید زبوں! تیرے لیے گھوم رہی ہیں
آزاد فضائیں
اے جذب جنوں! تیرے لیے جھوم رہی ہیں
یہ تازہ ہوائیں
پھر سوز دروں، زمزمہ پرداز ہوا ہے
اک خواب کی تعبیر کا آغاز ہوا ہے
کچھ روشنیاں صاف نظر آنے لگی ہیں
لہرانے لگی ہیں
کچھ آرزوئیں حسن بیاں پانے لگی ہیں
بر آنے لگی ہیں

سوالات:
(1) ان اشعار کا مرکزی خیال تحریر کریں۔
(2) شاعر نے بدحالی کے شکار عوام الناس کو کس بات کا یقین دلایا؟
(3) ہمیں ہمت و حوصلہ کیوں نہیں ہارنا چاہیے؟
(4) ملک کا روشن مستقبل کب صاف دکھائی دے گا؟
(5) ساری قوم کب جاگے گی؟

Step Academy

21. گھر آنے کو جب مل نہ سکی کوئی سواری
سوچا کہ چلو چل کے، پکڑلیں کوئی لاری
اپنے سے بھی ناراض، پسنجر سے بھی برہم
آمادہ پیکار تھا، کنڈکٹر اعظم
اس سوچ میں تھا، بس کو چلائے، نہ چلائے
ڈر تھا کہیں رستے میں، دُھرا ٹوٹ نہ جائے
جب چڑھ گئی، ہر ایک سواری
اس وقت دھماکے سے، روانہ ہوئی لاری

سوالات:

(1) ان اشعار کا مرکزی خیال کیا ہے؟
(2) شاعر نے لاری کی حالت کیسی بیان کی؟
(3) لاری کے کنڈکٹر کا رویہ کیسا تھا؟
(4) شاعر لاری کے متعلق کیا سوچ رہا تھا؟
(5) شاعر خوف میں کیوں مبتلا تھے؟

22. اِس طرف پتوؤں کے میلے ہیں اُس طرف مچھروں کے ریلے ہیں
جتنی کاریں ہیں اور سڑکوں پر تیری سڑکوں پہ اتنے ٹھیلے ہیں
اے مری گل ہار کالونی!
کوئی سمجھے کہ ابر چھایا ہے خاک اور دھول اتنی اُڑتی ہے
اور یہ معلوم ہی نہیں ہوتا یہ گلی کس طرف کو مڑتی ہے
اے مری گل ہار کالونی!
بعض گھر، رومیوں کی صورت میں بعض گھر، کاشغر کے نقشے پر
بعض گھر تو ہیں، کوٹھیوں کی طرح بعض ہیں، میرے گھر کے نقشے پر
اے مری گل بہار کالونی!
دیکھتا ہی نہیں کبھی بالکل اور کبھی، تا بہ. دیر دیکھتا ہے
اپنی تقدیر دیکھ کر اکثر تیری گلیوں کے پھیر دیکھتا ہے
اے مری گل ہار کالونی!

سوالات:

(1) ان اشعار کا مرکزی خیال کیا ہے؟
(2) کالونی میں کیڑوں مکوڑوں کا ہجوم کیوں اٹھ آیا؟
(3) گل بہار کالونی میں ہر طرف سڑکوں پر کیا چیز نظر آتی ہے؟
(4) شاعر نے گل بہار کالونی کی تباہ شدہ حالت کس طرح بیان کی ہے؟
(5) شاعر کے مطابق گلی میں تمام گھروں کے تھے اور سانچے مختلف کیوں ہیں؟

23. جملے کے اجزائے ترکیبی بیان کریں۔

24. درج ذیل جملوں کی ترکیب نحوی ہے۔ موسم خوش گوار تھا۔

25. ترکیب نحوی کے لغوی معنی لکھیں۔

26. معنوں کے لحاظ سے جملے کی اقسام لکھیں۔

27. درج ذیل جملوں کی ترکیب نحوی کریں اور یہ بھی بتائیں کہ جملہ اسمیہ ہے یا فعلیہ ؟ احمد نے کتاب پڑھی

28. درج ذیل جملوں کی ترکیب نحوی کریں اور یہ بھی بتائیں کہ جملہ اسمیہ ہے یا فعلیہ ؟ بچے شور مچاتے ہیں

29. درج ذیل جملوں کی ترکیب نحوی ہے۔ پاکستان اسلامی ملک ہے

30. درج ذیل جملوں کی ترکیب نحوی ہے۔ خاتون بیمار تھی

Step Academy

مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کریں۔

---

1. کبھی اے نوجواں مسلم! تدبر بھی کیا تُو نے
وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا

2. حکومت کا تو کیا رونا کہ وہ اک عارضی شے تھی نہیں دنیا کے آئینِ مسلم سے کوئی چارا

3. جس طرح ممکن ہو، تعمیرِ چمن کرتے رہو
کام اپنا اے محبانِ وطن! کرتے رہو

4. پتی پتی پر چمن کی، جان چھڑکو دوستو!
رات دن خدماتِ اربابِ چمن کرتے رہو

5. لطف ہی کیا ہے اگر، بولے نہ ہر رُخ سے جنوں
ہوش سے بچتے چلو، دیوانہ پن کرتے رہو

6. اِسے تیمور نے روندا، اسے بابر نے ٹھکرایا
مگر اس خاک کی، عالی وقاری میں نہ فرق آیا

7. گرمی کا روزِ جنگ کی، کیونکر کروں بیاں
ڈر ہے کہ مثلِ شمع، نہ جلنے لگے زباں
وہ لو کہ الحذَر! وہ حرارت کہ الاماں!
رَن کی زمیں تو سُرخ تھی، اور زرد آسماں
آبِ خنک کو، خلق ترستی تھی خاک
گویا ہُوا سے، آگ برستی تھی خاک پر

8. گرداب پر تھا، شعلہ جوالہ کا گماں
انگارے تھے حَباب، تو پانی شرر فشاں
مونھ سے نکل پڑی تھی، ہر اک موج کی زباں
تہ پر تھے سب نہنگ، مگر تھی لبوں پہ جاں
پانی تھا آگ، گرمیِ روزِ حساب تھی
ماہی جو سیخِ موج تک آئی، کباب تھی

9. زیرِ لب ارض و سماں میں باہمی گفت و شنود
مشعلِ گردوں کے بجھ جانے سے اک ہلکا سا دُود

10. پتیاں مخمور، کلیاں آنکھ جھپکاتی ہوئی
نرم جاں پودوں کو گویا، نیند سی آتی ہوئی

11. یہ سماں اور اِک قوی انسان یعنی کاشتکار
ارتقا کا پیشوا، تہذیب کا پروردگار

12. دوڑتی ہے رات کو، جس کی نظر افلاک پر
دِن کو جس کی انگلیاں رہتی ہیں نبضِ خاک پر

13. پھر عشق کا موسم، اثر انداز ہُوا ہے
اک خواب کی تعبیر کا آغاز ہُوا ہے

14. کچھ روشنیاں صاف نظر آنے لگی ہیں لہرانے لگی ہیں
کچھ آرزوئیں حُسنِ بیاں پانے لگی ہیں بَر آنے لگی ہیں

15. گھر آنے کو جب، مل نہ سکی کوئی سواری
سوچا کہ چلو چل کے، پکڑ لیں کوئی لاری

16. اس سوچ میں تھا، بس کو چلائے، نہ چلائے
ڈر تھا کہیں رستے میں، دُھرا ٹوٹ نہ جائے

17.

Step Academy

اس سوچ میں تھا، بس کو چلائے، نہ چلائے
ڈر تھا کہیں رستے میں، ڈھرا ٹوٹ نہ جائے

18. اس طرف پسوؤں کے میلے ہیں
اُس طرف مچھروں کے ریلے ہیں
جتنی کاریں ہیں اور سڑکوں پر
تیری سڑکوں پہ اتنے ٹھیلے ہیں
اے مری گل بہار کالونی

19. دل خون ہو چکا ہے، جگر ہو چکا ہے چاک
باقی ہوں میں، مجھے بھی کر، اے تیغ زن! تمام

20. ہم کو مٹا سکے، یہ زمانے میں دَم نہیں
ہم سے زمانہ خود ہے، زمانے سے ہم نہیں

21. میری زباں پہ، شکوہ اہلِ ستم نہیں
مجھ کو جگا دیا، یہی احسان کم نہیں

22. مرگِ جگر پہ کیوں، تری آنکھیں اَشک ریز
اک سانحہ سہی، مگر اتنا اہم نہیں

23. کم ابھی گرچہ، رسم وراہ نہیں
اب وہ پہلی، تری نگاہ نہیں

24. موت بھی، زندگی میں، ڈوب گئی
یہ وہ دریا ہے، جس کی تھاہ نہیں

25. لمحاتِ مسرت ہیں، تصور سے گریزاں
یاد آئے ہیں جب بھی، غم و آلام ہی آئے

مندرجہ ذیل پیراگراف کی تشریح کریں نیز خط کشیدہ الفاظ کے معنی نثر کلام اور مصنف کلام بھی تحریر کریں۔

---

1. صبح اخباروں میں یہ خبر پڑھ کر دل دھک سے رہ گیا کہ پروفیسر مرزا محمد سعید کا آج سوئم ہے! خاموش زندگی! خاموش موت! مرزا صاحب کی علالت مزاج یا مرض الموت کی اطلاع اس سے پہلے کہیں سے نہیں ملی۔ حد یہ کہ پرسوں وہ رحلت فرما گئےؒ اور اُن کے سینکڑوں دوستوں اور قدر دانوں کو اس سانحہ ارتحال کی خبر تک نہ ہوئی۔ افسوس! اتنا بڑا صاحب کمال ہم میں سے اُٹھ جائے اور اُس کی سُناونی ہم تک نہ پہنچے! کتنے بے خبر ہیں ہم لوگ! زندہ قوموں کا یہ شعار نہیں ہوتا کہ اپنے اہل کمال سے غافل ہو جائیں۔ ایسی غفلت مجرمانہ ہوتی ہے۔ شاید یہ ہماری غفلت ہی کی سزا ہے کہ مرزا صاحب کو یوں ایکا ایکی ہم سے چھین لیا گیا۔ عالم کی موت عالم کی موت ہوتی ہے۔ ابھی ہم کو اس کا اندازہ نہیں ہو سکتا کہ مرزا صاحب کے رُخصت ہو جانے سے ہمارا کتنا بڑا نقصان ہو گیا ہے۔ اب ان کی عدم موجودگی رہ رہ کر ہمیں اُن کی یاد دلائے گی اور وقت کے ساتھ اُن کی جُدائی کا گھاؤ بڑھتا چلا جائے گا۔

2. بہن کے ہاں میرٹھ میں، نانی بستی نے کیا کیا شگوفے چھوڑے، ہمیں خبر نہیں۔ دوسرے وہاں ان کا رہنا ہی کے دن ہوا۔ پرانے وقتوں کی عورتیں غیر جگہ زیادہ ملتی ہی نہ تھیں۔ آپ بھلے اپنا گھر بھلا۔ نانی بستی تیسرے روز واپس آگئیں۔ یہاں غسل خانے میں بچھل پائی کے آجانے کی داستان پڑوسیوں اور رشتے داروں اور کنبے والوں کو معلوم ہو گئی تھی۔ جو اُن سے ملنے آتا، اس کا ذکر ضرور کرتا۔ لڑکیاں کہانی کی طرح سنتیں اور نانی بستی برا مانا کیسا، اپنے بھولے منھ سے ہر ایک کو سناتیں کہ بنو! کیا کروں اللہ نے دل ہی ایسا بنایا ہے۔ ایک دفعہ خاصی عمر تھی، پرچھائیں دیکھ کر ڈر گئی چار مہینے بخار آیا۔ میاں کالے کا علاج رہا۔ کہتے ہیں کہ پرچھائیں سب سے ظالم ہوتی ہے۔ دیکھو نا!! کیا مقدور کہ کسی آدمی کا ساتھ چھوڑے پرچھانوے سے تو بیٹی، اچار تک میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔

3. آتش زنی، قتل و غارت روز کا معمول ہو گئے اور اکثریتی صوبے میں خود مسلمانوں کو اپنے بچاؤ کے لیے مدافعتی حربے اختیار کرنے پڑے۔ ان حالات میں مجھے لاہور سے باہر جانا پڑا۔ میرا یہ زمانہ سمبڑیال میں گزرا جہاں والد صاحب ملازمت کے سلسلے میں مقیم تھے۔ پاکستان کی تاسیس کا اعلان بھی میں نے سمبڑیال میں ریڈیو پر سنا۔ سیالکوٹ کی حالت، لاہور کے مقابلے میں زیادہ تشویشناک تھی۔ پاکستان مسلمانوں کے لیے جائے امن تھی لیکن یہاں بھی ہندو اور سکھ ملازمین من مانی کر رہے تھے اور ہندو فوج ان کی پشت پناہی کر رہی تھی۔ گورداسپور سے آنے والے مہاجرین عجیب المناک تاثر دے رہے تھے۔ ان حالات میں آزادی کی صبح نمودار ہوئی۔ اسی زمانے میں، میں نے یہ رباعی کہی تھی:

کیا ختم ہوئے سرور و کیف و مستی
کیا ٹوٹ کے رہ گیا طلسم ہستی
اک شور سا اُٹھ رہا ہے عالم عالم

4. چوں چو چوں، چڑ چوں سب غلط، سب جھوٹ چڑیا چڑے کی کہانی بہت بہت انسانوں نے لکھی ہے۔ چوں، چو چوں چوں، میری اور چڑیا کی لڑائی، یہ تماشا! چڑیا کا آنکھیں دکھنے کا بہانہ کرنا، افترا، چوں، چڑ چوں، چوں چوں، آؤاب میں تمھیں چند باتیں سناؤں کہ تمھاری آنکھیں کھلیں: حضرت انسان کو باتیں بنانی بہت آتی ہیں اور بس۔ مجھ کو خدا نے مشاہدے کی قوت عطا کی ہے۔ ویسے دیکھو تو میں بے وقوف، بھولا بھالا، ادھر اُدھر بجھد کتا نظر آتا ہوں، مگر میں دیکھتا سب کچھ ہوں، سمجھتا سب کچھ ہوں، کہتا بھی سب کچھ ہوں، مگر تم نہیں سمجھتے۔ میں دیکھتا ہوں کہ خدا نے مجھے آزاد، آزادی طلب اور آزادی پسند مخلوق بنایا ہے۔ پرندوں اور چرندوں میں بہت سے ایسے ہیں کہ انسان سے بالکل نفرت کرتے ہیں اور جنگلوں میں انسان کے گھونسلوں سے دور جا کے رہتے ہیں

5. وہ ریلوے ٹکٹ گھر کے سامنے سیاہ ریشمی برقعے میں لپٹی کھڑی تھی۔ پلٹی ہوئی نقاب، کچھ متعجب سی نگاہیں، رات کے ساڑھے گیارہ بج چکے تھے۔ گاڑی کے آنے میں صرف پندرہ منٹ باقی تھے، لیکن ٹکٹ گھر کی کھڑکیاں اب تک بند تھیں۔ اس کی حیران نظریں بند کھڑکیوں سے سر ٹکرا ٹکرا کر اکتا گئیں۔ اس نے ایک نظر اپنے ارد گرد ڈالی۔ زمین اور بنچوں پر سیکڑوں آدمی لاشوں کی طرح پڑے سو رہے تھے، جیسے ان سب کو سفر کرنا ہی نہ تھا۔ وہ آہستہ سے قلی کی طرف مڑی، جو اس کا ہلکا پھلکا اٹیچی کیس اور مختصر سا بستر سر پر رکھے ہوئے تھا۔

قلی! اب تک ٹکٹ گھر نہیں کھلا؟" "یو گاڑی ہمیشہ لیٹ رہت ہے۔" قلی نے اپنی دھندلی سی تنہا آنکھ اس کے خوب صورت چہرے پر گاڑ دی اور جیسے اس کی دوسری پھوٹی ہوئی آنکھ کا دھنسا ہوا پوٹا لیٹی بے مائیگی پر پھڑکنے لگا۔

6. شہر بغداد کے محلہ جیلان میں ایک موچی رہتا تھا۔ نام تھا، حارث بن وارث۔ بہت صابر اور شاکر آدمی تھا، لیکن اس کی بیوی، سدرہ، بہت بے صبری اور ناشکری تھی۔ ہر وقت اپنے میاں کو طعنے دیتی رہتی کہ تم نکھٹو ہو، کاہل ہو۔ اتنے تھوڑے پیسے کماتے ہو کہ بہت مشکل سے گزارہ ہوتا ہے۔ یہ پیشہ چھوڑ کر کوئی دوسرا پیشہ اپناؤ کہ کچھ پیسے تو ملیں۔ ایک دن سدرہ نے بہت بقبق کی تو حارث بولا: "تم ہی بتاؤ، میں کیا کروں؟" "ایسا کرو، نجومی بن جاؤ" سدرہ بولی: "کل میں بازار گئی تو وہاں مجھے حاتم نجومی کی بیوی مل گئی۔ ایمان سے، کیا ٹھاٹ تھے اُس کے۔ میں تو حیران رہ گئی۔ آگے پیچھے دو دو نوکر تھے اس کے۔ کپڑے ایسے پہنے تھے کہ میں نے کبھی خواب میں نہیں دیکھے ہوں گے۔ اس نے ایک دکان سے پانچ ہزار کا قالین خریدا۔ ہمیں تو پانچ روپے کی دری بھی نصیب نہیں۔ دیکھو حارث! میری مانو، تم بھی نجومی بن جاؤ۔"

7. جن چوروں نے شاہی خزانے میں چوری کی تھی، ان کا ایک ساتھی شاہی محل کی جاسوسی کرتا تھا۔ اس نے اپنے سردار کو بتایا کہ بادشاہ نے بغداد کے ایک نجومی کو ہمارا کھوج لگانے پر مقرر کیا ہے۔ یہ شخص نجوم کا بہت بڑا عالم ہے۔ اس نے بادشاہ کو ہماری صحیح تعداد بتا دی ہے، اور وعدہ کیا ہے کہ چالیس دن کے اندر وہ ہمیں پکڑوا دے گا۔ سردار بولا: "مرے بے وقوف! چوروں کی تعداد تو ایک بچہ بھی بتا سکتا ہے۔ ظاہر ہے چالیس صندوق چالیس آدمی ہی اُٹھائیں گے۔ بس، اُس نے بتا دیا کہ یہ چالیس چوروں کا کام ہے۔ لیکن یہ نجومی بہت چالاک معلوم ہوتا ہے۔

8. نام دیو، مقبرہ کا رابعہ درانی اور نگ آباد (دکن) کے باغ میں مالی تھا۔ ذات کا ڈھیر جو بہت پینچ قوم خیال کی جاتی ہے۔ قوموں کا امتیاز مصنوعی ہے اور رفتہ رفتہ نسلی ہو گیا ہے۔ سچائی، نیکی، حسن کسی کی میراث نہیں۔ یہ خوبیاں نیچی ذات والوں میں بھی ایسی ہی ہوتی ہیں جیسی اونچی ذات والوں میں:

قیس ہوئے کوہ کن ہو یا حالی
عاشقی کچھ کسی کی ذات نہیں

مقبرے کا باغ میری نگرانی میں تھا۔ میرے رہنے کا مکان بھی باغ کے احاطے ہی میں تھا۔ میں نے اپنے بنگلے کے سامنے چمن بنانے کا کام نام دیو کے سپرد کیا۔ کو میں اندر کمرے میں کام کرتا رہتا تھا۔ میری میز کے سامنے بڑی سی کھڑکی تھی۔ اس میں سے چمن صاف نظر آتا تھا، لکھتے لکھتے بھی نظر اٹھا کر دیکھتا تو نام دیو کو ہمہ تن اپنے کام میں مصروف پاتا۔

9. وہ خود بھی بہت صاف ستھرا رہتا تھا اور ایسا ہی اپنے چمن کو بھی رکھتا۔ اس قدر پاک صاف جیسے رسوئی کا چوکا۔ کیا مجال جو کہیں گھاس پھونس یا کنکر پتھر پڑا رہے۔ روشیں باقاعدہ، تھانولے درست، سینچائی اور شاخوں کی کاٹ چھانٹ وقت پر، جھاڑنا بہارنا صبح شام روزانہ، غرض سارے چمن کو آئینہ بنا رکھا تھا۔ باغ کے داروغہ (عبدالرحیم خاں فینسی) خود بھی بڑے کارگزار اور مستعد شخص ہیں اور دوسروں سے بھی کھینچ تان کر کام لیتے ہیں۔ اکثر مالیوں کو ڈانٹ ڈپٹ کرنی پڑتی ہے۔ ورنہ ذرا بھی گرانی میں ڈھیل ہوئی ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گئے یا بیڑی پینے لگے یا سائے میں جا لیٹے۔ عام طور پر انسان فطرتاً کاہل اور کام چور واقع ہوا ہے۔

10. سرکاری بندوبست میں کوئی قدیم الخدمت موقوف نہیں ہوتا۔ اس صورت میں یقین ہے کہ جانی صاحب کا علاقہ بدستور قائم رہے مگر یہ وکیل ہیں، معلوم نہیں مختار کون ہے اور ہمارے بابو صاحب میں اور اس مختار میں صحبت کیسی ہے۔ رانی سے ان کی کیا صورت ہے۔ تم اگرچہ بابو صاحب کی محبت کا علاقہ رکھتے ہو، لیکن انھوں نے ازاراہ دوراندیشی تم کو متوسل اس سرکار کا کر رکھا ہے اور تم لاابالیانہ زندگی بسر کرتے تھے۔ زنہار اب وہ روش نہ رکھنا۔ اب تم کو یہ لازم آپڑا ہے، جانی جی کے ساتھ روشناس حکام والا مقام ہونا اور خواہی نخواہی بابو صاحب کے ہمراہ بنا۔ میری رائے میں یوں آیا ہے اور میں نہیں لکھ سکتا کہ موقع کیا ہے اور مصلحت کیا ہے؟ جانی جی بھرت پور آئے ہیں یا اجمیر میں ہیں؟ کس فکر میں ہیں اور کیا کر رہے ہیں؟ واسطے خدا کے منہ مختصر منہ سرسری بلہ مفصل جو کچھ واقع ہوا ہو اور جو صورت ہو، مجھ کو لکھو اور جلد کہ مجھ پر خواب و خور حرام ہے۔ کل شام و میں نے نا، بم حملہ نہیں اور وہ خط لکھ کر از او احتیاط بیرنگ روانہ کیا ہے تم بھی اس کا جواب بیرنگ روانہ کرنا۔

سوال 5: نمبر 5X1=5

مندرجہ ذیل عنوان پر درخواست لکھیں۔

1. ہیڈ ماسٹر کے نام فیس معافی کی درخواست۔
2. ہیڈ ماسٹر کے نام رخصت بوجہ ضروری کام۔
3. ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کے نام وبائی امراض کے سدباب کے لیے درخواست۔
4. ناظم تعلیمات کے نام پرائمری سکول کے قیام کے لیے درخواست۔
5. پوسٹ ماسٹر کے نام ڈاک کے ناقص انتظام کی شکایت کی درخواست۔

Step Academy

مندرجہ ذیل عنوان پر مضمون تحریر کریں۔

1. والدین کی اطاعت

(1) تمہید (2) والدین سے مراد
(3) والدین عظیم ہستیاں (4) والدین کے حقوق مقدم
(5) ماں کی بے لوث محبت (6) اولاد سے محبت فطری امر
(7) قرآن کا فیصلہ (8) والدین کے مصائب
(9) احادیث کی روشنی میں (10) اولڈ ایج ہاؤسز کا قیام
(11) اولاد کا فرض (12) حاصل بحث

2. تعلیم نسواں:

(1) تمہید (2) معنی و مفہوم
(3) تعلیمی عمل کا فائدہ (4) اسلام میں عورت کا مقام و مرتبہ

(5) گھر ایک سلطنت اور عورت منتظم (6) عورت کی تعلیم گویا نسل کی تعلیم
(7) مسلم خواتین کا کردار (8) ان پڑھ اور پڑھی لکھی عورت میں فرق
(9) حاصل کلام

3. آبِ زم زم:

(1) تمہید (2) معجزہ زم زم
(3) چاہ زم زم کی بازیافت (4) چاہ زم زم کی ہیئت
(5) مختلف مذاہب کی پانی سے عقیدت (6) آبِ زم زم کی کیمیائی ترکیب
(7) آب زم زم کے فضائل (8) حاصل کلام

4. طالب علم کے فرائض:

(1) تمہید (2) انسانی فعال میں انسانی رویوں کا کردار
(3) طالب علم کا فرض (4) طالب علم قوم کا بہترین سرمایا
(5) نظم وضبط کا حامل (6) ساست سے دوری
(7) اعلیٰ سیرت و کردار کا مالک (8) مشاہیر زمانہ کا مطالعہ
(9) جدید تقاضوں سے ہم آہنگی (10) اسلامی سانچے میں ڈھلنا
(11) قومی ترقی کا خواہاں (12) نظریہ پاکستان کا محافظ
(13) حاصل بحث

5. عیدین:

(1) عید کا معنی و مفہوم (2) مسلم امہ پر اللہ کا انعام
(3) تہوار نیکی و طہارت کا ذریعہ (4) عید الفطر کا معنی و مفہوم
(5) تیاریاں (6) یوم عید الاضحیٰ معنی و مفہوم
(7) پس منظر (8) قربانی کے شرعی مسائل
(9) ایام عید الاضحیٰ (10) عیدین کا فلسفہ
(11) حاصل بحث

6. عیادت مریض:

(1) تمہید (2) معنی و مفہوم
(3) انسانی تخلیق کا مقصد (4) باہمی اختلاط انسان کی جبلت
(5) اسلام کا درس (6) ہمارے معاشرے کا المیہ
(7) عیادت مریض کے آداب (8) بیمار پرسی کا فائدہ
(9) خدمت خلق انسانیت کی معراج (10) حاصل بحث

7. مسلمانوں کے تہوار:

(1) تہوار کا لغوی معنی اور اصطلاحی مفہوم (2) عید میلاد سیرت النبی ﷺ
(3) مسلمانوں کے تہوار اسلامی اقدار کے عکاس (4) معراج سیرت النبی ﷺ
(5) عید الفطر (6) شب برات
(7) عید الاضحیٰ (8) حاصل کلام
(9) یوم عاشور

8. چاندنی رات:

(1) تمہید (2) ازل کی صناعی
(3) حسین و جمیل قدرتی مناظر (4) چاندنی رات کا دلکش نظارہ
(5) انسانی مزاج پر چاندنی کے اثرات (6 سمندروں پر اثرات
(7) شعر او ادبا پر اثرات (8) کھیتوں کے نظارے
(9) پہاڑوں اور وادیوں کے نظارے (10 شہروں میں چاندنی
(11) حاصل بحث

9. **برسات کا موسم:**

(1) تمہید (2) موسم سے تعلق ایک فطری عمل
(3) ہمارے وطن کی جغرافیائی اہمیت (4) ہر موسم کا الگ لطف
(5) برسات کی آمد (6) گرمی کی شدت میں کمی
(7) مخلوق خدا کی خوشی کا عالم (8) کھیل تماشے
(9) پکوان (10) جل تھل
(11) ہریالی (12) قانون فطرت
(13) رحمت بطور نعمت (14) سیلاب
(15) وبائی امراض (16) انفراسٹرکچر کی تباہی
(17) مناسب حکمت عملی (18) حاصل بحث

10. **میرا مدرسہ:**

(1) تمہید (2) محل وقوع
(3) پرشکوہ عمارت (4) کمرے، ہال، ڈسپنسری، کھیل کے میدان، تجربہ گاہیں، بک شاپ کنٹین
(5) محنتی اور شفیق اساتذہ (6) مدرسہ کی شاندار روایات
(7) تعلیم و تدریس (8) تقریبات کا انعقاد
(9) انجمنوں کی تنظیم سازی (10) تعلیمی نتائج
(11) کھیلوں کی کارکردگی (12) حاصل بحث

Step Academy